REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم   وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

جلد ۳۷   POSTEL REGISTRATION NO P.G.D.P -3-   شمارہ ۳۹/۴۰

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- عبد الحق فضل

نائب:- قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۵۰ روپے
ششماہی ۲۵ روپے
ممالک غیر ۲۰۰ روپے بذریعہ بحری ڈاک
فی پرچہ ایک روپیہ

THE WEEKLY "BADR" QADIAN-143516

ہفت روزہ بدر قادیان

۱۷/۲۴ صفر ۱۴۰۹ ہجری   ۲۹ تبوک / ۶ اخاء ۱۳۶۷ ہش   ۲۹ ستمبر / ۶ اکتوبر ۱۹۸۸ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۱۰ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں ہفتہ زیر اشاعت میں کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ گذشتہ اطلاع کے مطابق حضور پرنور ہنوز دورہ پر ہی تشریف فرما ہیں احباب کرام التزام کے ساتھ اپنے دل و جان سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی نیز حضور انور کے دورہ کی نمایاں کامیابی اور سفر و حضر میں خیر و عافیت کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھیں۔

(باقی صفحہ ۹ پر) ←

جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے دنیا بھر کے معاندین اور مکفّرین اور مکذّبین کو

مباہلہ

کا کھلا کھلا چیلنج

جب سے حکومت پاکستان نے جماعت احمدیہ کا یہ بنیادی مذہبی اور انسانی حق غصب کیا ہے کہ وہ اپنے دعاوی اور ایمان کے مطابق اسلام کو اپنا مذہب قرار دے اسی وقت سے حکومت پاکستان کی سرپرستی میں مسلسل جماعت احمدیہ کے خلاف نہایت جھوٹے اور شر انگیز پراپیگنڈہ کی ایک عالمگیر مہم جاری ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے احمدیت کو قادیانیت اور مرزائیت کے فرضی ناموں سے پکارا جا رہا ہے۔ اسی طرح ایک فرضی مذہب بنا کر جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے جو ہرگز جماعت احمدیہ کا مذہب نہیں۔

کذب اور افتراء کی اس نہایت شر انگیز عالمی مہم میں

صدر پاکستان جناب محمد ضیاء الحق صاحب کا ہاتھ بٹانے میں

علماء کے بعض مخصوص طبقات نمایاں طور پر پیش پیش ہیں۔ اسی طرح مختلف سطح پر حکومت کے نمائندگان اور کل پرزوں کے علاوہ نام نہاد شریعت کورٹ کے جج صاحبان بھی اس مہم میں واضح طور پر ملوّث ہو چکے ہیں۔

کذب و افتراء کی اس عالمی مہم کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

اوّل:- حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی ذات کو ہر قسم کے ناپاک حملوں کا نشانہ بنانا، آپ کے تمام دعاوی کی تکذیب کرنا، آپ کو مفتری اور خدا پر جھوٹ بولنے والا، دجال اور فریبی قرار دینا اور آپ کی طرف ایسے فرضی عقائد منسوب کرنا جو ہرگز آپ کے عقائد نہیں تھے۔

دوسرا پہلو آپ کی قائم کردہ جماعت پر سراسر جھوٹے الزامات لگانے اور اس کے خلاف شر انگیز پراپیگنڈہ کرنے سے تعلق رکھتا ہے مسلسل جماعت احمدیہ کی طرف ایسے عقائد منسوب کئے جا رہے ہیں جو ہرگز جماعت احمدیہ کے عقیدے نہیں اسی طرح جماعت احمدیہ اور امام جماعت احمدیہ کو سراسر ظلم اور تعدی کی راہ سے بعض نہایت سنگین جرائم کا مرتکب قرار دے کر پاکستان اور بیرونی دنیا میں بدنام کرنے کی مہم چلائی جا رہی ہے۔

یہ جھگڑا بہت طول پکڑ گیا ہے اور سرسری نگاہ سے مظالم کا یہ سلسلہ بند ہونے میں نہیں آ رہا۔ جماعت احمدیہ نے ہر لحاظ سے صبر کا نمونہ دکھایا اور محض للہ ان یکطرفہ مظالم کو مسلسل حوصلے سے برداشت کیا اور جہاں تک ظالموں کو سمجھانے کا تعلق ہے ہر پرامن ذریعہ کو اختیار کرتے ہوئے معاندین و مکذبین کو ہر رنگ میں سمجھانے کی کوشش کی اور ان سے حد درجہ اتمام حجت کر دی گئی لیکن ...

نوٹ:- چیلنج مباہلہ کی افادیت اور بعض احباب کی خواہش پر اسے بدر میں دوسری مرتبہ شائع کیا جا رہا ہے۔ (ایڈیٹر)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر:- نگران بورڈ بدر قادیان

سے منسوب کیا اور خوب کھلے لفظوں میں باخبر کیا کہ تم یہ ظلم محض جماعت احمدیہ پر نہیں بلکہ عالم اسلام اور خصوصیت سے پاکستان کے عوام پر کر رہے ہو اور دھوکہ اور فریب سے ان کو ان مظالم میں بالواسطہ یا بلا واسطہ شریک کرکے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بنا رہے ہو اور دن بدن جو نت نئے مصائب پاکستان کے غریب عوام پر ٹوٹ رہے ہیں ان کے اصل ذمہ دار تم ہو اور یہ مصائب خدا تعالیٰ کی بڑھتی ہوئی ناراضگی کے آئینہ دار ہیں۔ لیکن افسوس کہ ظلم کرنے والے ہاتھ رکنے کی بجائے ظلم و تعدی میں مزید بڑھتے چلے گئے اور اب معاملہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ جماعت احمدیہ اس ظلم کو مزید برداشت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا ایک لمبے صبر اور غور و فکر اور دعاؤں کے بعد میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ تمام مکذبین اور معاندین کو جو عمداً اس شرارت کے ذمہ دار ہیں خواہ وہ کسی طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں قرآنی تعلیم کے مطابق کھلا کھلا مباہلے کا چیلنج دوں اور اس قضیہ کو اس دعا کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عدالت میں لے جاؤں کہ خدا تعالیٰ ظالموں اور مظلوموں کے درمیان اپنی قہری تجلی سے فرق کرکے دکھا دے۔

ہم ان دونوں پہلوؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے دو طریق پر مباہلہ کا چیلنج شائع کر رہے ہیں۔ ہر مکذب، مکفر کو کھلی دعوت ہے کہ مباہلہ کے جس چیلنج کو چاہے قبول کرے اور میدان میں نکلے تاکہ دنیا سمجھ سکے کہ سادہ لوح مسلمان یا ایسے علماء اور عوام ان میں جو احمدیت کے متعلق کوئی ذاتی علم نہیں رکھتے اور سنی سنائی باتوں پر یقین کر کے جماعت کی مخالفت پر کمربستہ ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے آسمانی فیصلہ کی روشنی میں سچے اور جھوٹے کے درمیان تمیز اور تفریق کر سکیں۔

چیلنج نمبر ۱

جہاں تک بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے سچے یا جھوٹے ہونے کا تعلق ہے، جنہوں نے امت محمدیہ میں مبعوث ہونے والے مسیح موعود اور مہدی معہود ہونے کا دعویٰ کیا ہمیں پہلے کا کوئی نیا چیلنج پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ خود بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے اپنے الفاظ میں ہمیشہ کیلئے ایک کھلا چیلنج موجود ہے۔

ہم سب مکذبین و مکفرین کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس چیلنج کو غور سے پڑھ کر یہ فیصلہ کریں کہ کیا وہ اس کے عواقب سے باخبر ہو کر اس کو قبول کرنے کی جرأت کے ساتھ تیار ہیں۔

آپ کے الفاظ میں وہ چیلنج حسب ذیل ہے۔

"ہر ایک جو مجھے کذاب سمجھتا ہے اور ہر ایک جو مکار اور مفتری خیال کرتا ہے اور میرے دعوئے مسیح موعود کے بارہ میں میرا مکذب ہے اور جو کچھ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی ہوئی اس کو میرا افترا خیال کرتا ہے وہ خواہ مسلمان کہلاتا ہو یا ہندو یا آریہ یا کسی اور مذہب کا پابند ہو اس کو بہر حال اختیار ہے کہ اپنے طور پر مجھے مقابل پر رکھ کر تحریری مباہلہ شائع کرے یعنی خدا تعالیٰ کے سامنے یہ اقرار چند اخبارات میں شائع کرے کہ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے یہ بصیرت کامل طور پر حاصل ہے کہ یہ شخص (اس جگہ تصریح سے میرا نام لکھے) جو مسیح موعود ہونے کا دعوی کرتا ہے درحقیقت کذاب ہے اور یہ الہام جن میں سے بعض اس نے اس کتاب میں لکھے ہیں یہ خدا کا کلام نہیں ہے بلکہ سب اس کا افترا ہے اور میں اس کو درحقیقت اپنی کامل بصیرت اور کامل غور کے بعد اور یقین کامل کے ساتھ مفتری اور کذاب اور دجال سمجھتا ہوں۔ پس اے خدائے قادر اگر تیرے نزدیک یہ شخص صادق ہے اور کذاب اور مفتری اور کافر اور بے دین نہیں ہے تو میرے پر اس تکذیب اور توہین کی وجہ سے کوئی عذاب شدید نازل کر ورنہ اس کو عذاب میں مبتلا کر۔ آمین۔ ہر ایک کیلئے کوئی تازہ نشان طلب کرنے کے لئے یہ دروازہ کھلا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۷۱، ۷۲)

چونکہ بانی سلسلہ احمدیہ اس وقت اس دنیا میں موجود نہیں اور مباہلہ کا چیلنج قبول کرنے والے کے سامنے آپ کی نمائندگی میں کسی فریق کا ہونا ضروری ہے۔ اسلئے میں اور جماعت احمدیہ اس ذمہ داری کو پورے شرح صدر، انبساط اور کامل یقین کے ساتھ قبول کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔

چیلنج نمبر ۲

جماعت احمدیہ کے وہ تمام معاندین جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے خلق خدا کو مسلسل یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ جماعت احمدیہ جسے وہ قادیانی یا مرزائی کہتے ہیں حسب ذیل عقائد رکھتی ہے۔ ان کے نزدیک

ا:۔ یہ جماعت دعویٰ کرتی ہے کہ اس کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی

○ خدا تھے ○ خدا کا بیٹا تھے۔ ○ خدا کا باپ تھے

○ تمام انبیاء سے بشمول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل اور برتر تھے۔

○ ان کی وحی کے مقابل میں حدیث مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی شئے نہیں۔

○ ان کی عبادت کی جگہ (بیت الذکر) عزت و احترام میں خانہ کعبہ کے برابر ہے۔

○ قادیان کی سرزمین مکہ مکرمہ کے ہم مرتبہ ہے۔

○ قادیان سال میں ایک دفعہ جانا تمام گناہوں کی بخشش کا موجب بنتا ہے۔

○ اور حج بیت اللہ کی بجائے قادیان کے جلسہ میں شمولیت ہی حج ہے۔

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ سارے کے سارے الزامات سراسر جھوٹے اور کھلا کھلا افتراء ہیں۔ ان مذکورہ عقائد میں سے ایک عقیدہ بھی جماعت احمدیہ کا عقیدہ نہیں۔

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ب:۔ بانی سلسلہ احمدیہ کی جھوٹی تکذیب کے علاوہ ان کی مقدس ذات سے دنیا کو بالخصوص مسلمانوں کو متنفر کرنے کیلئے حسب ذیل مکروہ الزامات بھی لگائے جا رہے ہیں کہ بانی سلسلہ احمدیہ نے

○ ختم نبوت سے صریحی انکار کیا۔

○ قرآن مجید میں لفظی و معنوی تحریف کی

○ روضہ رسول ﷺ کی توہین کی اور اسے نہایت متعفن اور حشرات الارض کی جگہ قرار دیا۔

○ حضرت امام حسینؓ کی توہین کی اور ان کے ذکر کو گوہ یعنی گند کا ڈھیر قرار دیا۔

- جھوٹے مدعیان نبوت کا مطالعہ کر کے دعویٰ نبوت کیا۔
- انگریز کے ایماء پر اسلامی نظریہ جہاد کو منسوخ کیا۔
- شرعی نبی ہونے کا دعویٰ کیا اور نئی شریعت لے کر آئے اور قرآن کریم کے مقابل پر احمدیوں کی کتاب "تذکرہ" ہے جسے وہ قرآن کے ہم مرتبہ قرار دیتے ہیں۔

میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ سب الزامات بھی سراسر جھوٹے اور افتراء ہیں اور ان میں ایک بھی سچا نہیں۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

ج :۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ذات پر گند اُچھالنے کی خاطر مزید یہ کہا گیا کہ

- وہ دھوکہ باز اور بے ایمان آدمی ہے۔
- انہیں گھر کا مال غبن کرنے کی پاداش میں والد نے گھر سے نکال دیا تھا۔
- ان کی اکثر پیشگوئیاں اور مبینہ وحیٔ الٰہی جھوٹ کا پلندہ ہیں۔
- انگریز نے مرزا غلام احمد قادیانی کو لاکھوں ایکڑ زمینیں دیں۔

میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی نمائندگی میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ یہ سب باتیں سراسر جھوٹ اور افتراء کا پلندہ ہیں۔

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

د :۔ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے علاوہ جماعت احمدیہ پر جو دیگر عمومی الزامات لگائے جاتے ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

- جماعت احمدیہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے۔
- ملت اسلامیہ کی دشمن ہے۔
- عالم اسلام کے لئے ایک سرطان ہے۔
- انگریزوں اور یہودیوں کی اسلام دشمن سازش ہے۔
- اسرائیل اور یہودیوں کی ایجنٹ ہے۔
- امریکہ کی ایجنٹ ہے۔
- اس جماعت اور روس میں خفیہ مذاکرات کے ذریعہ تعلقات قائم ہو چکے ہیں۔
- نام نہاد اسرائیلی فوج کے اندر اس کا وجود ایک کھلا راز ہے۔
- قادیانی شرپسندی کے لئے اسرائیل میں ٹریننگ لیتے ہیں۔
- چھ سو پاکستانی قادیانی اسرائیلی فوج میں بھرتی ہو گئے۔
- جرمنی میں چار ہزار قادیانی گوریلا تربیت حاصل کر رہے ہیں

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ سب باتیں سراپا جھوٹ ہیں اور جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ہ :۔ ان الزامات کے علاوہ حسب ذیل نہایت مکروہ الزام بھی جماعت احمدیہ پر لگائے جاتے ہیں۔

- احمدیوں کا کلمہ الگ ہے اور مسلمانوں والا کلمہ نہیں۔
- جب احمدی مسلمانوں والا کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتے ہیں تو دھوکہ دینے کی خاطر پڑھتے ہیں اور محمد سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی لیتے ہیں۔
- احمدیوں کا خدا وہ خدا نہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کا خدا ہے
- قادیانی جن ملائکہ پر ایمان لاتے ہیں وہ ملائک نہیں جن کا قرآن وسنت میں ذکر ملتا ہے۔
- قادیانیوں کے رسول بھی مختلف۔
- ان کی عبادت بھی اسلام سے مختلف۔
- ان کا حج بھی مختلف۔
- غرضیکہ تمام بنیادی اسلامی عقائد میں قادیانیوں کے عقائد قرآن وسنت سے جدا اور الگ ہیں۔

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ الزامات سراسر جھوٹ اور افتراء ہیں اور کوئی ایک بھی ان میں سے سچا نہیں۔ لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

و :۔ جہاں تک پاکستان میں قومی اور ملی نقطہ نگاہ سے احمدیوں کے خلاف نفرت پھیلانے کا تعلق ہے، حسب ذیل پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔

- قادیانی عقیدہ کے مطابق پاکستان اللہ کی مرضی کے خلاف بنا ہے۔
- مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) نے پاکستان توڑنے کا عہد کیا تھا۔
- تمام قادیانی اکھنڈ ہندوستان کے متعلق مرزا بشیرالدین محمود احمد کی پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔
- لیاقت علی خان کو ایک قادیانی نے قتل کیا تھا۔
- قادیانیوں نے ملک میں خانہ جنگی کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے۔
- قادیانی پاکستان کی سلامتی کے خلاف مسلسل سازشوں میں مصروف ہیں۔
- ملک میں موجودہ بدامنی قادیانی سازش کا نتیجہ ہے۔
- کراچی کے ہنگاموں کے پیچھے قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔
- کراچی میں قادیانیوں نے کرفیو کے دوران دکانیں جلائیں۔
- بادشاہی مسجد کا واقعہ (جس میں دیوبندیوں اور بریلویوں کی آپس میں لڑائی ہوئی) قادیانیوں کی سازش ہے۔
- قادیانیوں نے پانچ صد علماء کے قتل کا منصوبہ بنایا۔
- ملک میں بموں کے دھماکے، فرقہ واریت، لسانی تعصبات اور تخریبی واقعات کے پیچھے قادیانی جماعت کا ہاتھ ہے۔
- اوجڑی کیمپ میں دھماکہ قادیانی افسروں نے کروایا ہے۔
- سانحہ راولپنڈی و اسلام آباد (اوجڑی کیمپ) سے دو روز قبل قادیانی اس علاقہ کو چھوڑ چکے تھے۔
- ربوہ میں روسی ساخت کا اسلحہ بھاری تعداد میں موجود ہے۔
- قادیانی ربوہ میں نوجوانوں کو روسی اسلحہ سے مسلح کر کے ملک میں تخریب کاری کی تربیت دے رہے ہیں۔
- قادیانی افسر نے ایٹمی راز چوری کر کے اسرائیل کو دیئے۔

میں بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ عالمگیر اعلان کرتا ہوں کہ یہ تمام الزامات اوّل تا آخر جھوٹ اور افتراء کا پلندہ ہیں اور ان میں رتّی بھر صداقت نہیں۔

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

ز :۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام یعنی اس عاجز کے متعلق حسب ذیل پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے کہ موجودہ امام جماعت احمدیہ

- اسلم قریشی نامی ایک شخص کے اغواء اور قتل میں ملوث ہے
- غیر مسلم حکومتوں کا آلۂ کار بنا ہوا ہے۔
- فرضی نام اور فرضی پاسپورٹ پر مع اہل وعیال ملک سے فرار ہوا۔

- لندن میں روسی سفیر سے طویل ملاقات کی
- نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام کے ہمراہ اسرائیل کا دورہ کیا

میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ یہ تمام الزامات کلیتہً جھوٹے اور افتراء ہیں اور ان میں کوئی بھی صداقت نہیں۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْن ۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر معاندین احمدیت کے مذکورہ بالا الزامات غلط ہیں اور احمدیت وہ نہیں جو اوپر بیان کی گئی ہے تو پھر جماعت احمدیہ کے دعوے کے مطابق اس کے عقائد کیا ہیں؟

میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی نمائندگی میں بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ الفاظ دہراتا ہوں جو احمدیت کے عقائد پر کھلی کھلی روشنی ڈالتے ہیں اور مخالفین احمدیت کو پھر یہ واضح چیلنج دیتا ہوں۔ کہ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے وہ عقائد نہیں جو حسب ذیل تحریر میں بیان کئے گئے ہیں تو ان کے جھوٹا ہونے کا واشگاف اور کھلے کھلے الفاظ میں اعلان کریں اور لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْن کہیں۔

بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں

"ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنت حق اور جہنم حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہٗ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرّہ کم کرے یا ایک ذرّہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے۔ اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اور اسی پر مریں اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں۔ غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا۔ اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے۔"

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ ص ۳۲۳)

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔ وہی ہے جو سرچشمہ ہر ایک فیض کا ہے اور وہ شخص جو بغیر اقرار افاضہ اس کے کسی فضیلت کا دعوے کرتا ہے۔ وہ انسان نہیں ہے بلکہ ذریت شیطان ہے۔ کیونکہ ہر ایک فضیلت کی کنجی اس کو دی گئی ہے اور ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے۔ جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے ہم کافر نعمت ہونگے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ سے پائی اور زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی ہے اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد ۲۲ ص ۱۱۸-۱۱۹)

یہ ہے جماعت احمدیہ کا عقیدہ اور مذہب اور یہ ہے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا وہ مقام جو ان کا اصلی اور حقیقی مقام ہے۔ جو شخص بھی اس کے سوا کسی اور مذہب کو جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرنے کی جسارت کرتا ہے وہ سراسر ظلم اور افتراء سے کام لیتا ہے اور میں بحیثیت امام جماعت احمدیہ یہ دعوت دیتا ہوں کہ اگر کوئی شخص مذکورہ بالا عبارات پڑھنے کے بعد بھی اپنے معاندانہ موقف پر قائم رہے اور جماعت پر جھوٹ بولنے سے باز نہ آئے تو ایسا شخص خواہ حکومت پاکستان سے تعلق رکھتا ہو یا کسی اور حکومت سے، رابطہ عالم اسلامی سے تعلق رکھتا ہو یا علماء کے کسی گروہ سے سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو یا غیر سیاسی شخصیت ہو۔ غرضیکہ ہر وہ شخص جو کسی گروہ کی نمائندگی کرتا ہو میرے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرے اور حسب ذیل دعا میں میرے ساتھ شریک ہو اور اپنے اہل و عیال، اپنے مردوں اور عورتوں اور ان تمام متبعین کو بھی اپنے ساتھ شریک کرے جو اس کی ہمنوائی کا دم بھرتے ہیں اور فریق ثانی بن کر مباہلہ کے اس چیلنج پر دستخط کرے اور اس کا اعلان عام کرے اور ہر ممکنہ ذریعہ سے اس کی

"میں جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا قائل ہوں۔"
(تقریر واجب الاعلان)

پیشکش:- گلوب ربر مینوفیکچررس ۲۰ رابندرا سرنی کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون 27-0441
گرام:- "GLOBEXPORT"

تشہیر کرے۔

اے قادر و توانا، عالم الغیب والشہادۃ خدا! ہم تیری جبروت اور تیری عظمت اور تیرے وقار اور تیرے جلال کی قسم کھا کر اور تیری غیرت کو ابھارتے ہوئے تجھ سے یہ استدعا کرتے ہیں کہ ہم میں سے جو فریق بھی ان دعاوی میں سچا ہے جن کا ذکر اوپر گذر چکا ہے۔ اس پر دونوں جہان کی رحمتیں نازل فرما، اسکی ساری مصیبتیں دور کر۔ اس کی سچائی کو ساری دنیا پر روشن کر دے، اس کو برکت پر برکت دے اور اس کے معاشرہ سے ہر فساد اور ہر شر کو دور کر دے اور اس کی طرف منسوب ہونے والے ہر بڑے اور چھوٹے، مرد و عورت کو نیک چلنی اور پاکبازی عطا کر اور سچا تقویٰ نصیب فرما اور دن بدن اس سے اپنی قربت اور پیار کے نشان پہلے سے بڑھ کر ظاہر فرما تا کہ دنیا خوب دیکھ لے کہ تو ان کے ساتھ ہے اور ان کی حمایت اور ان کی پشت پناہی میں کھڑا ہے اور ان کے اعمال، ان کی خصلتوں اور اٹھنے اور بیٹھنے اور اسلوب زندگی سے خوب اچھی طرح جان لے کہ یہ خدا والوں کی جماعت ہے۔ اور خدا کے دشمنوں اور شیطانوں کی جماعت نہیں ہے۔

اور اے خدا! تیرے نزدیک ہم میں سے جو فریق جھوٹا اور مفتری ہے اس پر ایک سال کے اندر اندر اپنا غضب نازل فرما اور اسے ذلت اور نکبت کی مار دے کر اپنے عذاب اور قہری تجلیوں کا نشانہ بنا اور اس طور سے ان کو اپنے عذاب کی چکی میں پیس اور مصیبتوں پر مصیبتیں ان پر نازل کر اور بلاؤں پر بلائیں ڈال کہ دنیا خوب اچھی طرح دیکھ لے کہ ان آفات میں بندے کی شرارت اور دشمنی اور بغض کا دخل نہیں بلکہ محض خدا کی غیرت اور قدرت کا ہاتھ یہ سب عجائب کام دکھلا رہا ہے۔ اس رنگ میں اس جھوٹے گروہ کو سزا دے کہ اس سزا میں مباہلہ میں شریک کسی فریق کے مکر و فریب کے ہاتھ کا کوئی بھی دخل نہ ہو اور وہ محض تیرے غضب اور تیری عقوبت کی جلوہ گری ہو تا کہ سچے اور جھوٹے میں خوب تمیز ہو جائے اور حق اور باطل کے درمیان فرق ظاہر ہو اور ظالم اور مظلوم کی راہیں جدا جدا کر کے دکھائی جائیں اور ہر وہ شخص جو تقویٰ کا بیج اپنے سینہ میں رکھتا ہے۔ اور ہر وہ آنکھ جو اخلاص کے ساتھ حق کی متلاشی ہے۔ اس پر معاملہ مشتبہ نہ رہے اور ہر اہل بصیرت پر خوب کھل جائے کہ سچائی کس کے ساتھ ہے۔ اور حق کس کی حمایت میں کھڑا ہے۔ (آمین یا رب العالمین)

ہم ہیں

فریق اول	فریق ثانی
امام جماعت احمدیہ عالمگیر دنیا بھر کے احمدی مرد و زن	بانی سلسلہ احمدیہ کے وہ تمام مکفرین و مکذبین جو پوری شرح صدر اور ذمہ داری کے ساتھ عواقب سے باخبر ہو کر اس مباہلہ کا فریق ثانی بننا منظور کرتے ہیں۔

(چھوٹے بڑے کی نمائندگی میں)

مرزا طاہر احمد
ولد مرزا بشیر الدین محمود احمد
امام جماعت احمدیہ عالمگیر
جمعۃ المبارک ۱۰ر جون ۱۹۸۸ء

خدائی نشانوں کے ظہور پر جماعت احمدیہ کا اظہار تشکر و امتنان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مباہلہ کے کھلے چیلنج دئے جانے کے بعد اللہ تعالےٰ کی طرف سے صداقت احمدیت کے ثبوت کے لئے جو نشانات ظاہر ہونے شروع ہوئے جن میں ۱۷ر اگست ۱۹۸۸ء جنرل ضیاء الحق سربراہ حکومت پاکستان کی ناگہانی ہلاکت بھی شامل ہے۔ اس نشان کے ظہور پر جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے احباب نے خدا تعالیٰ کے حضور تشکر و امتنان کیلئے نوافل بھی ادا کئے۔ اور جماعت کی ترقی و برکت کے لئے دعائیں کیں۔ جلسے منعقد کئے۔ ان کی رپورٹیں نظارت دعوۃ و تبلیغ میں موصول ہوئی ہیں۔ ان جماعتوں کے اسماء ریکارڈ و دعا کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

امروہہ۔ یادگیر۔ ہبلی۔ مجاہد۔ تیماپور۔ چنتہ کنٹہ۔ ہلدی پدا۔ کلکتہ۔ بھدرک۔ مدراس
لجنہ اماء اللہ مدراس۔ سونگھڑہ

درخواستہائے دعا

مکرم منیر احمد صاحب، ناظر امور عامہ قادیان تحریر فرماتے ہیں:—

(۱) — محترم رانا سعید احمد خان صاحب۔ نے مغربی جرمنی سے اطلاع بھجوائی ہے کہ ان کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے اور انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے نومولود کو وقف کر دیا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "صادق احمد" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود محترم چوہدری برکت علی خان صاحب مرحوم سابق وکیل المال تحریک جدید کا پہلا پڑ پوتا اور محترم چوہدری سعادت احمد خان صاحب مرحوم تحریک جدید ربوہ کا پہلا پوتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور سچا مخلص خادم دین بنائے صحت، و زندگی سے نوازے آمین محترم رانا صاحب نے اس خوشی میں مبلغ ۲۰/- روپے اعانت بدر میں جمع کرائے ہیں۔

(۲) — مکرم عطاء الٰہی خان صاحب ابن مکرم فضل الٰہی خاں صاحب درویش مغربی جرمنی سے کاروبار میں ترقی اہل و عیال کی صحت و سلامتی نیز بہتر خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

محترم موصوف نے اعانت بدر میں ۲۰/- روپے جمع کرائے ہیں۔

(ادارہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش:— عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان حمید ساری ہاؤس، صالح پور، کٹک (اڑیسہ)

میں زبانی اطاعت کا قائل نہیں ہر شخص کو لازماً مبلغ بننا پڑے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز پیغام :

دوسرا محاذ تبلیغ کا محاذ ہے۔ اور اس محاذ پر اعتقادی اور ایمانی لحاظ سے گھُپ اندھیروں میں بھٹکنے والی دنیا کو خدا کیطرف بلانے کا کام آپ کو کرنا ہے۔ اس عظیم جہاد کی بنا ڈالتے ہوئے ایسے تاریک زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ کے آنے کے ساتھ وہ صبح صادق ظہور پذیر ہوئی جس کا وعدہ خدا تعالیٰ کے انبیاء اپنے پاک نوشتوں میں دیتے چلے آئے ہیں۔ اور آپ کے آنے کے ساتھ وہ نور آیا۔ جو آسمان سے اترتا اور دلوں کو سکینت اور اطمینان بخشتا ہے اور آنکھوں کی بینائی اور قدموں کو ثبات عطا کرتا ہے۔ آپ نے بنی نوع انسان کو ان کے خالق اور مالک کیطرف بلایا اور بندوں کو اپنے رب تک پہنچانے کیلئے اس سیدھے اور سچے اور صاف راستے کی نشاندہی فرمائی جس کا نام اسلام ہے اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی بصیرت اور اس کے عطا کردہ علم اور اس کی قدرت اور طاقت اور عظمت سے بھرپور نشانوں کے ساتھ یہ ثابت کیا کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے۔ اور سچا خدا وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال و تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا رسول صرف حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کے قدموں میں بیٹھنے سے اور جن کی پیروی کرنے سے اور جن سے محبت رکھنے سے انسان اپنے رب کو پا جاتا ہے اور اسی زندگی میں ہی اس جنت کو حاصل کر لیتا ہے جس کی خواہش ہر دل میں موجزن ہے۔

پس آپ جو خود کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کہتے ہیں اور اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم روحانی خادم اور فرزند کے جانثاروں میں شمار کرتے ہیں کیا آپکو اپنے ان بھائیوں پر رحم نہیں آتا جن کی آنکھیں ابھی تک اس نور کو دیکھنے سے معذور ہیں اور جن کے دل اس کیف سے ناآشنا ہیں اور اس لذت سے بے خبر ہیں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں بیٹھنے سے اور آپ کو اپنے دل میں بٹھانے سے ملتی ہے اور کیا آپ کا دل اپنے ان بھائیوں کے لئے درد محسوس نہیں کرتا۔ جو اپنے پیدا کرنے والے رحمان اور رحیم رب سے دور دنیا اور اس کے اندھیروں میں ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں اور جو اپنے رب کی شناخت سے ملنے والی راحت اور اس کے وصل سے حاصل ہونے والے سرور سے محروم ہیں کیا آپ نہیں چاہتے کہ آپ کے یہ بھائی بھی ان نعمتوں اور ان لذتوں سے بہرہ ور ہوں جو آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل ملی ہیں کیا آپ کا یہ فرض نہیں ہے کہ آپ اپنے بھائیوں کو بھی اسی گلشن کی طرف بلائیں جس میں ہر قسم کی راحت اور ہر قسم کا آرام ہے۔ کیا آپ کی یہ ذمہ داری نہیں کہ آپ تمام دنیا کے لوگوں کو اسلام کی سیدھی اور سچی راہ کیطرف دعوت کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ یہ وہ راہ ہے جس پر چل کر وہ ہر دکھ اور ہر درد اور ہر تکلیف سے نجات پا سکتے ہیں اور اس جنت کو حاصل کر سکتے ہیں جس کی تمنا ہر دل کو بیقرار رکھتی ہے۔

پس اس موقع پر میں آپ سے یہی کہنا چاہتا ہوں کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اپنے بھائیوں کے دکھ اور ان کی تکالیف کو اپنے دل میں محسوس کریں اور انہیں بد عقیدگی اور دہریت کی ظلمت سے نکالنے کیلئے جد و جہد کریں انہیں اس روشنی کیطرف بلانے کے لئے کوشش کریں جس نے آپ کے دلوں کو منور اور آپ کی آنکھوں کو روشن کر دیا ہے۔ اس پر قانع نہ ہو جائیں کہ آپ نے سیدھے راستے کو اختیار کر لیا ہے اور اسی بات پر مطمئن نہ ہو جائیں کہ آپ آرام میں آ گئے ہیں بلکہ اپنے پورے زور اور اپنی پوری قوت کے ساتھ اپنے بھائیوں کو فلاح اور کامیابی کی طرف جانے والے اس راستہ کی طرف بلائیں۔ یاد رکھیں کہ کوئی خوشی ایسی نہیں جو تنہا منائی جا سکے اور کوئی راحت ایسی نہیں جس سے اکیلے لطف اُٹھایا جا سکے پس اپنے بھائیوں کو بھی اس خوشی اور راحت میں حصہ دار بنائیں جو آپ حاصل کر چکے ہیں۔

خدا کرے آپ میری بات پر کان دھرنے والے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔ خدا کرے کہ آپ اپنے بھائیوں کے دکھ درد کو اپنے دلوں میں محسوس کرنے والے ہوں۔ اور خدا کرے کہ آپ انہیں ان کے رب تک لے جانے والے سیدھے راستے کیطرف بلا کر ان کے مصائب کا مداوا کرنے والے ہوں میں صرف زبانی تائید اور فرضی اطاعت کا قائل نہیں اگر آپ عہد بیعت میں صادق ہیں تو میرا یہ پیغام سننے کے بعد ہر وہ شخص جس کے کانوں تک یہ آواز پہنچ رہی ہے اسے لازماً اسلام کا مبلغ بننا پڑے گا۔ اور خود ہمیشہ اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ہوگا۔ جب تک ہر سال کسی کی دعوت الی اللہ کو خدا تعالیٰ میٹھے پھل عطا نہ فرمائے نئے نئے لوگوں کو اسلام میں داخل کرنے کی توفیق نہ بخشے اسے چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ اور اپنی رحمتوں سے آپ کو نوازے آمین
(بشکریہ ماہنامہ اخبار احمدیہ لندن بابت مئی ۱۹۸۸ء)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۸/۹/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے عزیزہ یٰسین اختر صاحبہ بنت مکرم گیانی عبد اللطیف صاحب درویش قادیان کا نکاح عزیز مکرم نصیر احمد صاحب عارف ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور مناسب موقعہ بصیرت افروز خطبہ نکاح ارشاد فرمایا۔ قارئین سے اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خورشید احمد انور نائب ناظر بیت المال آمد قادیان

ولادتیں

مورخہ ۱۶/۹/۸۸ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نصیر احمد صاحب انجینئر ابن مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش ریڈیو مکینک کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے جو مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد کا نواسہ ہے۔ اس خوشی میں محترم عارف صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں بیس روپے ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

قارئین سے عزیز نومولود کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور درازی عمر و بلندیٔ اقبال کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار : خورشید احمد انور (نائب ناظر بیت المال آمد قادیان)

۲۔ مکرم محمد یٰسین صاحب بمقام محمدی ضلع لکھیم پور کھیری یوپی تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تین لڑکیوں کے بعد ۲۰/۹/۸۸ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نرینہ اولاد کیلئے چٹھی لکھی تھی۔ اس پر تقریباً تین ماہ قبل حضور انور کے مکتوب گرامی میں نرینہ اولاد کی خوشخبری دی گئی تھی حضور انور کی دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر نرینہ اولاد عطا فرمائی ہے۔ بچہ زچہ کی صحت و سلامتی درازی عمر اور بچہ کے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے درخواستِ دعا ہے۔ ۵/- روپے اعانت بدر میں ادا کئے گئے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

وہ تھا فرعون ہی سارے کا سارا

خدا پر ہی توکّل ہے ہمارا وہی دنیا میں ہے بس اک سہارا
کہاں پھر اس کی غیرت کو گوارا کہ جھوٹے کا کرے اونچا منارا
فتح ہم کو مکذّب کو سزا دی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

خلیفہ نے خدا کو جب پکارا نشاں پورا ہوا فوراً دوبارہ
کہاں مرتا تھا وہ ذلت سے مارا کیا روشن جماعت کا ستارہ
تشکّل شعلوں نے اس کی کبیر سیاہ کی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

وہ طاقت کا نشہ سارے کا سارا کسے معلوم تھا کہ ہے خسارہ
ہراسی ترقی کی بھی ناکارہ عجب تھا دن قیامت کا نظارہ
دلوں کو استقامت پھر عطا کی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

کبھی افغان کو دشمن بتایا کبھی رشیا کا پیچھے ہاتھ پایا
کبھی احمدیوں کا ٹھپّا لگایا غرض شیعوں کو بھی نہ بخش پایا
قہر تھا اک کریں ہم یہ منادی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

کوئی تخریب کاری ہے بتاتا کوئی اس کو میزائل سے لگاتا
کوئی اس میں ٹائم بم ہے چھپاتا کوئی اس میں ہے گیس کھینچ بتاتا
ایسے ناداں پر لعنت ہے خدا کی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

پڑوں میں نقص کبھی کہتے تھے ماہر کہ دروازے کبھی گم پڑے تھے ظاہر
کیوں بھولے خدا ہے اسکے باہر کہ جس نے کہہ دیا تھا میرے ظاہر
نشاں ہے یہ نہیں ٹائر کی خرابی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

زمیں پہ تھا دھماکہ یا فضا میں شواہد عینی بک بیٹھے ذرا یا
ہوا اک شور سارے ہی رسا میں کہ رسوا ہو گیا ظالم جہاں میں
صداقت کی صدا پل میں سنا دی
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

محرم میں ہی تو نے اس کو مارا کیا برباد لشکر ساتھ سارا
تھا بالکل پاس ستلج کا کنارا وہ تھا فرعون ہی سارے کا سارا
جہنم تو نے دنیا میں دکھا دی!
"فسبحٰن الّذی اخزی الاعادی"

(جمیل احمد ناصر ایڈیشنل ناظر جائیداد
قادیان)

خدائی نشانات کا ظہور

جماعتوں۔ احباب۔ مبلغین کرام کی توجہ کیلئے

خدا تعالیٰ کے افضال و انوار کے جلو میں جماعت احمدیہ کی پہلی صدی اپنے اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ اس صدی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے جلال و جمال۔ رحمت تجدید اور قدرت وغیرت پر مشتمل تائیدی نشانات مسلسل موسلا دھار بارش کی طرح ظاہر ہوتے رہے ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونے پر ایک روشن دلیل ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے صدقے یہ تائیدی نشانات آپ کے غلاموں کے لئے بھی بکثرت ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور آج بھی ان کا ظہور انفرادی سطح پر بھی جاری ہے اور اجتماعی سطح پر بھی۔ چھوٹے پیمانہ پر بھی اور بڑے پیمانہ پر بھی۔ مخصوص علاقوں میں بھی اور عالمی سطح پر بھی غرضیکہ کوئی طبقہ اور کوئی خطہ ان نشانات کے ظہور سے خالی نہیں رہا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"میری یہ خواہش ہے کہ ہم تحدیث نعمت کے طور پر جماعت احمدیہ کے پہلے صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصدیق میں ظاہر ہونے والے ان لاتعداد نشانات کے منتخب نمونوں پر مشتمل ایک کتاب شائع کریں جو احمدیت کی صداقت پر ایک روشن و زندہ نشان کی حیثیت رکھتے ہیں"۔

اس تعلق میں ایسے نشانات کے ذیلی عنوانات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ جماعتیں۔ احباب و مبلغین کرام جماعتی ریکارڈ اور مستند روایات سے ایسے نشانات اکٹھے کر کے جلد نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھجوا دیں تاکہ انہیں یکجائی کر کے وکالت تبشیر لنڈن کو مجوزہ کتاب کی تدوین کے لئے بھجوایا جا سکے۔

- قبولیت دعا کے نشانات۔
- دشمنوں سے حفاظت کے نشانات۔
- دشمنوں کی ہلاکت کے نشانات۔
- آسمانی قہر سے حفاظت کے نشانات۔
- قبل از وقت رؤیا و کشوف کے ذریعہ تائیدی نشانات۔ اور اہم خبروں کا مل جانا۔
- سچی رؤیا و کشوف۔
- بچوں کی پیدائش کے سلسلہ میں نشانات۔
- غیر معمولی تائیدات الٰہیہ کے واقعات۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مرکز احمدیت قادیان میں ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات

مرکز احمدیت قادیان میں ذیلی تنظیموں کے اجتماعات درج ذیل تاریخوں میں منعقد ہو رہے ہیں۔

- ★ اجتماع انصار اللہ۔ ۱۹، ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۸ء
- ★ اجتماع خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء
- ★ اجتماع لجنہ اماء اللہ مع ناصرات الاحمدیہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۸ء

احباب جماعت۔ انصار۔ خدام۔ اطفال۔ لجنات و ناصرات سے درخواست ہے کہ مذکورہ تاریخوں میں ان اجتماعات میں شمولیت فرما کر دینی و روحانی فیض سے مستفید ہوں۔

(ادارہ)

ایک اور عظیم الشان نشانِ آسمانی

از محترم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس

ابتدائے آفرینش سے حق اور باطل کے درمیان جنگ جاری ہے اور اس جنگ کے ہر موڑ پر ہمیشہ ہی شیطانی و طاغوتی قوتوں کو شکست ہی کا سامنا کرنا پڑا ہے جیساکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے
جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا کہ حق کے مقابل پر بہر حال باطل کو بھاگنا ہی پڑتا ہے اس لئے کہ باطل کی سرشت میں بھاگنا ہی بھاگنا مقدر ہے

اسی طرح خدا تعالیٰ کے مامورین و مرسلین اور ان کے مکذبین و مکفرین کے مابین بھی ہمیشہ نبرد آزمائی ہوتی رہی ہے اور ہمیشہ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ کے مطابق مامورین مرسلین کے حق میں فتح وظفر۔ اور مکذبین و مکفرین کے نصیب میں ناکامی و نامرادی ہی ہوتی رہی ہے۔ جیساکہ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں متعدد جگہ فرماتا رہا ہے کہ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ کہ تم زمین میں خوب پھر کر دیکھو لو یعنی مذاہب عالم کی تاریخ کا مطالعہ کرکے دیکھو لو تو تمہاری کچھ میں یہ حقیقت آجائے گی۔ کہ مکذبین اور مکفرین کا کس قسم کا انجام ہوتا رہا ہے۔ ان عبرت ناک اور ایمان افروز واقعات سے سارا قرآن بھرا پڑا ہے۔

نیز اس زمانہ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفائے کرام کی اور مجموعی طور پر جماعت احمدیہ کی ایک صد سالہ تاریخ اس قسم کے آسمانی و زمینی نشانات سے پُر ہے۔

حال ہی میں جماعت احمدیہ کے اشد ترین معاند ضیاء الحق کی ہلاکت اس بات کا بیّن ثبوت ہے انہوں نے جماعت احمدیہ کو ملیا میٹ کرنے کے لئے ظلم و ستم کا ایک بھیانک طوفان برپا کیا تھا۔ اور پاکستان بھر میں کلمہ طیبہ مٹانے کی ناپاک مہم جاری کی تھی۔ اس وقت سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ انہیں برابر آسمانی نشانوں کے بارہ میں تنبیہ فرماتے رہے اور یہ کہتے رہے کہ یہ ظلم نہیں مٹا رہے ہیں بلکہ اپنے نام و نشان مٹانے کے سامان کر رہے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں نہایت پُر جلال انداز میں انتباہ فرمایا:۔۔۔

"اس جماعت کو دنیا کی کون سی طاقت مار سکتی ہے بڑا ہی جاہل ہے وہ شخص جو یہ سمجھتا ہے کہ میں اٹھا ہوں دنیا میں اس جماعت کو تباہ کرنے کیلئے۔ بڑے بڑے پہلے آئے بڑے بڑے پہلے ہم نے دیکھے ہیں آئے اور نیست و نابود ہو گئے اُن کے نشان مٹ گئے اس دنیا سے ۔۔۔۔۔۔ یہ کوئی نیا واقعہ نہیں ہے۔ یہ ازل سے اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کیا ہوا۔ آگ ہی بھڑکائی گئی تھی نا۔ لیکن ابراہیم تک پہنچنے سے پہلے پہلے وہ گلزار میں تبدیل ہو چکی تھی يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ کی آواز راستے میں حائل ہو جاتی ہے۔۔۔۔ ۔۔۔۔ اللہ سے کون لڑ سکتا ہے! تم گندگی کے تحفے بھیجتے ہو۔ وہ رحمتوں کے پھول بن کر ہم پر برستے ہیں۔ تم ظلم کے تحفے بھیجتے ہو وہ فضل بن کر ہم پر نازل ہوتے ہیں جس جماعت نے خدا کی یہ اٹل تقدیر دیکھی ہو اس جماعت کے حوصلے کون توڑ سکتا ہے اس جماعت کو شکست کون دے سکتا ہے! (زمودہ ۸۴/۷ ۱) میں ساری جماعت کی نمائندگی میں یہ کہتا ہوں تم جو چاہو کرلو جتنا زور لگانا ہے لگا لو خدا کی قسم ہم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلاموں کی راہوں سے نہیں ہٹینگے نہیں ہٹینگے۔۔۔۔۔ جن راہوں پر تم چل رہے ہو تاریخ انسانیت سے ثابت ہے کہ وہ ناکامی و نامرادی کی راہیں ہیں وہ ہمیشہ تاریک راہوں کے طور پر دنیا پر ظاہر ہوئیں"۔

"یہ جلتے رہینگے۔ خاکستر ہوتے چلے جائینگے"۔

"جہاں چاہو آزما کے دیکھ لو۔ تمہارے مقدر میں جو ناکامی لکھی ہوئی ہے وہ مقدر کبھی تبدیل نہیں ہوگا۔ دشمنوں کی ہلاکت اور احمدیت کی فتح تمہاری نسلیں نہیں تم دیکھوگے۔ ہاں تم دیکھوگے"

ضیاء الحق اور ان کے چیلوں نے اس خدائی انتباہ کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جس کا نتیجہ خود انہیں نہایت عبرت ناک رنگ میں بھگتنا پڑا۔

ایک عظیم الشان الہام اور اسکا ظہور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے الہامًا فرمایا:۔
یموت قبل۔ ثمانیہ۔ یموت بغیر مرضٍ (ایک دشمن کی نسبت سے الہام ہے نام اس دشمن کا یاد نہیں) (تذکرہ)
یہ الہام ضیاء الحق کی موت کے ذریعہ بھی پورا ہوا۔
ان کی وفات ۱۷.۸.۱۹۸۸ کو ہوئی۔

۸ = ۷+۱ (دن) ماہ ۸ (اگست)
سال ۱۹۸۸ (۱+۹+۸+۸=۲۶، ۲+۶=۸)

اس طرح آٹھ پورے کرنے سے قبل اس دن کے غروب آفتاب سے قبل ان کی ہلاکت وقوع میں آئی۔
نیز یموت بغیر مرض کے مطابق کسی بیماری کے بغیر ان کی وفات ہوئی

ایک عظیم الشان کشف اور اسکا ظہور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تصنیف آئینہ کمالات اسلام ص ۲۱۸-۲۱۹ میں فرماتے ہیں:۔
۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء کو ایک اور رؤیا دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرّم اللہ وجہہٗ بن گیا ہوں یعنی خواب میں ایسا معلوم کرتا ہوں کہ وہی ہوں اور خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض اوقات ایک شخص اپنے تئیں دوسرا شخص خیال کر لیتا ہے سو اُس وقت میں سمجھتا ہوں کہ میں علی مرتضیٰ ہوں اور ایسی صورت واقع ہے کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے یعنی وہ گروہ میری خلافت کے امر کو روکنا چاہتا ہے اور اس میں فتنہ انداز ہے تب میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ہیں اور شفقت اور تودد سے مجھے فرماتے ہیں۔

يَا عَلِيُّ دَعْهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ وَزِرَاعَتَهُمْ

یعنی اے علی! ان سے اور ان کے مدد گاروں اور ان کی کھیتی سے کنارہ کر اور ان کو چھوڑ دے اور ان سے منہ پھیر لے اور میں نے پایا کہ اس فتنہ کیوقت صبر کیلئے آنحضرت صلعم مجھ کو فرماتے ہیں اور اعراض کیلئے تاکید کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو ہی حق پر ہے مگر ان لوگوں سے ترک خطاب بہتر ہے اور کھیتی سے مراد مولویوں کے پیروؤں کی وہ جماعت ہے جو ان کی تعلیموں سے اثر پذیر ہے جس کی وہ ایک مدت سے آبپاشی کرتے چلے آتے ہیں۔

پھر بعد اس کے میری طبیعت الہام کی طرف منتقل ہوئی اور الہام کی رُو سے خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا۔ کہ ایک شخص مخالف میری نسبت کہتا ہے

ذَرُوْنِيْ اَقْتُلْ مُوْسٰى

یعنی مجھے چھوڑ دو تا میں موسیٰ کو یعنی اس عاجز کو قتل کروں۔ اور یہ خواب رات کے تین بجے قریبًا ۲۰ منٹ کم میں دیکھی تھی۔ اور صبح بدھ کا دن تھا۔
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ؛

اس عظیم الشان کشف کا ظہور ۹۶ سال کے بعد خلافت رابعہ کے عہد باسعادت میں ہوا۔ جیساکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آپکو اس رؤیا کا مصداق قرار دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ ایک فرعون نے آپ کے قتل کا باقاعدہ منصوبہ بنایا تھا انجام بھی دیکھئے! کہ کس عبرت ناک انداز میں ہوا۔ اور یہ واقعہ بھی بدھ کے روز ہوا۔ جس کا مذکورہ کشف میں اشارہ کیا گیا تھا۔

ہمیں فرعون اور ضیاء الحق کے انجام میں بھی ایک بہت بڑا فرق نظر آتا ہے کہ جب فرعون کو سمندر کی اتھاہ گہرائی میں موت کا سامنا کرنا پڑا تو اُس نے اپنے ایمان کا اقرار کیا تھا جیساکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے :۔۔۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ

حَتّٰٓی اِذَآ اَدْرَکَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

یعنی ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار گزارا تو فرعون اور اس کے لاؤ لشکر نے سرکشی اور ظلم کی راہ سے ان کا پیچھا کیا حتّٰی کہ جب غرق ہونے کی آفت نے آ لیا (اور اُس کی فوجوں کو) آ پکڑا تو اُس نے کہا کہ جس ہستی پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اُس وحدہٗ لاشریک، اکیلا واحد و یگانہ خدا پر میں ایمان لاتا ہوں اور میں بھی فرمانبرداری کرنے والوں میں سے بنتا ہوں۔

اس وقت خدا تعالیٰ نے فرمایا۔

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَکُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰیَةً وَاِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

کیا تو اب ایمان لاتا ہے؟ حالانکہ پہلے تو نے شدید نافرمانی کی تھی۔ اور تو ہر قسم کے فتنہ و فساد کا بانی تھا پس اب ہم تیرے بدن کی حفاظت کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ تاکہ تیرے پیچھے آنے والوں کیلئے ایک دائمی عبرت کا سامان ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سے لوگ ایسے نشانات دیکھ کر بھی بے خبری بے توجہی کا اظہار کرتے ہیں۔

(یونس آیت ۹۱ تا ۹۳)

اس خدائی وعدہ کے مطابق فرعون موسیٰ کی لاش سمندر میں غرق ہونے کے بعد بچ کر آج تک محفوظ رکھی گئی ہے اور اب بھی مصر کے عجائب خانہ میں موجود ہے۔

لیکن اس کے بالمقابل ضیاء الحق اور ان کے لاؤ لشکر اس طرح ہلاک ہو گئے کہ ان سب کے جسموں کے پرخچے اُڑ گئے اور کسی کے جسم کا کوئی عضو بھی صحیح سالم نہیں بچا۔

فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ

یہ ایک پرانی تاریخ دوہرائی گئی ہے کہ مکذبین و مکفرین کے حق میں ہلاکت ہی ہلاکت مقدر ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۲ اگست ۸۸ء میں یعنی اس حادثہ سے صرف پانچ دن قبل، اپنی ایک رؤیا کا ذکر فرمایا تھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے دکھایا۔

"The history repeats itself"

کہ تاریخ اپنے آپ کو دوہراتی ہے۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسی خطبہ میں فرمایا تھا کہ لوگ نشانات دیکھ کر ایمان نہیں لایا کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور سب سے بڑھ کر حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صداقت کے ثبوت کے طور پر نہایت واضح رنگ میں اور بے شمار نشانات اور معجزات دکھائے تھے۔ لیکن پھر بھی لوگ ایمان نہیں لائے بلکہ خدا تعالیٰ کے نام پر قسمیں کھاتے ہوئے یہی کہتے رہے ہیں کہ کوئی نشان ان سے ظہور پذیر نہیں ہوا ہے ورنہ ہم ضرور ایمان لاتے

چنانچہ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةَ وَکَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰی وَحَشَرْنَا عَلَیْهِمْ کُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا کَانُوْا لِیُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَهُمْ یَجْهَلُوْنَ ۝

یعنی اگر ہم ان پر فرشتے نازل کرتے اور مردے ان سے کلام کرتے اور ہر ایک چیز کو ہم ان کے آمنے سامنے کھڑا کر دیتے تو پھر بھی وہ ان نشانات کو دیکھ کر ایمان نہیں لاتے سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کی مشیت ہو۔ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) عوام الناس میں سے اکثر جاہل ہوتے ہیں۔ جی ہاں عوام الناس کے اکثروں نے اپنی عقل اپنے ملاؤں کے پاس گروی رکھی ہوئی ہے نیز ایک اور موقعہ پر خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

آسمانوں اور زمین میں بہت سے نشانات ظاہر ہوتے ہیں ان نشانات کے پاس سے یہ لوگ ان سے اعراض کرتے ہوئے گزر جاتے ہیں اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ تنبیہ بھی فرماتا ہے

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝

کیا یہ لوگ اس بات سے محفوظ اور بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذابوں میں سے کوئی سخت عذاب آ جائے یا اچانک اُن پر عذاب کی وہ گھڑی آ جائے جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔ بہر حال چیلنج مباہلہ کے بعد صدر پاکستان ضیاء الحق کی لاؤ لشکر سمیت ہلاکت صداقت احمدیت کا ایک عظیم الشان نشان ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اسے دیکھ کر صداقت کو پہچان لیں ؎

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہے خوفِ کردگار

(مسیح موعود علیہ السلام)

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۲ ربیع الاول بمطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۸ء

۱۲ ربیع الاول (بمطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۸۸ء) سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا مبارک دن ہے سیدنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے نتیجہ میں دنیا میں توحید کا علم بلند ہوا آپ نے تمام دنیا کو روحانیت و تعلق باللہ اور اخلاق فاضلہ کا درس دیا۔ اس لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ احباب جماعت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس مبارک دن سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کریں اور ان اجلاسات میں انسانیت کے محسن اعظم حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح اور اخلاق فاضلہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے نیز حضرت بانی جماعت احمدیہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمودات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام اور عشق محمدی پر تقاریر کا انتظام کریں نیز سیکرٹریان تبلیغ و مبلغین کرام اور معلمین صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ سیرت النبی صلعم کے جلسوں کی رپورٹیں نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

نوٹ:۔ حسب حالات جماعت تاریخ انعقاد جلسہ میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

انعامی مقالہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان نے "صد سالہ اظہار تشکر" کے موقعہ پر مجالس بھارت کے خدام کو ایک ٹھوس اور مدلل مقالہ تحریر کرنے کے لئے سرکلر بھجوایا تھا۔ جس کی میعاد ستمبر ۱۹۸۸ء مقرر کی گئی تھی۔ اب اس انعامی مقالہ کی میعاد بڑھا کر ۳۱ جولائی ۱۹۸۹ء مقرر کر دی گئی ہے۔ جملہ خدام متوجہ ہوں اور مقررہ میعاد کے اندر اندر اپنا مقالہ دفتر مرکزیہ کو ارسال فرمائیں۔

صدر صد سالہ جوبلی کمیٹی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

التوائے دورہ

احباب جماعت صوبہ اڑیسہ و بہار کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ مکرم گیانی عبد اللطیف صاحب کو رشتہ ناطہ اور چندہ نشر و اشاعت کی تحصیل کے سلسلہ میں ماہ ستمبر میں دورہ پر جانا تھا۔ مگر مرکز میں بعض ضروری مصروفیات کی وجہ سے وہ دورہ پر نہیں جا سکتے۔ انشاء اللہ۔ پھر حالات کے مطابق کسی موزوں کارکن کو ان اغراض کے لئے دورہ پر بھجوایا جائے گا۔

ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

دعائے مغفرت

افسوس! میرے چھوٹے بھائی عزیز حمید احمد صاحب ابن محترم چوہدری غلام حسین صاحب اوور سیر مورخہ ۲۵ ستمبر ۸۸ء کو عمر ۴۱ سال اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ربوہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی روز بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں عزیز مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس کے بعد تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ عزیز مرحوم نیک، صالح، مہمان نواز، ملنسار اور خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے وجود تھے۔ قارئین بدر سے مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(خاکسار: حمید احمد لائلپوری مقیم لندن حال وارد ربوہ)

قسط دوم

قبولِ احمدیت میں ہماری داستان یہ ہے

میرے پیارے ابّاجان! حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب شہید مرحوم

از مکرم عبدالرب انور محمود خاں صاحب۔ ایم۔ ایس۔ سی۔ ایم۔ بی۔ ایس۔ لاس اینجلس — امریکہ

صاحبِ کشف و رؤیا

یو پی میں ابھی تبلیغی سرگرمیاں عروج پر تھیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ نے آپ کا تبادلہ فوری ضرورت کے ماتحت حیدرآباد دکن میں کر دیا۔ اس ارشاد کے ماتحت آپ حیدرآباد تشریف لے آئے۔ ان دنوں میں خدا تعالیٰ نے آپ کو رویاء اور کشوف سے نوازا۔ آپ کو کسی جماعتی ضرورت کے تحت کچھ دنوں کے لئے دوبارہ لکھنؤ آنا پڑا۔ یہاں پر ایک رات نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد نیم غنودگی کی حالت میں ایک کشفی نظارہ دیکھا اور وہ یہ کہ ان کا چھوٹا بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ اور وہ اسے کو قبرستان لے جا رہے ہیں۔ اس کشف کے نتیجہ میں قدرتی فکر اور گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ اور آپ جلد حیدرآباد دکن واپس آ گئے۔ آتے ہی سب بچوں بالخصوص اس بچے کی خیریت معلوم کی۔ سب خدا کے فضل سے تندرست تھے۔ چند گھنٹوں کے بعد مکان کے ایک کمرے سے زور سے آواز آئی۔ کوئی بڑا سا دھماکہ ہوا۔ جب ابّاجان اس شور کی طرف متوجہ ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ میرا چھوٹا بھائی ابو الفتح عبدالحفیظ ظفر چارپائی کے نیچے سیمنٹ کے فرش پر گر کر فوت ہو گیا۔ اس کے دماغ کی رگ پھٹ گئی اور پیشانی کے پاس کی کوئی ورید شدید زخمی ہو گئی اور اس شدید زخم کی تاب نہ لا کر وہ اس دنیائے فانی سے چل بسا۔ بالکل یہی نظارہ حضرت ابّاجانؒ کو عالمِ کشف میں دکھایا گیا تھا۔

سنہ ۱۹۷۲ء کا واقعہ ہے خاکسار ابھی نیا نیا امریکہ آیا تھا اور پورٹ لینڈ میں مقیم تھا۔ خاکسار کو یہاں ملازمت ایک دوا ساز کمپنی میں لیبلر کیمسٹ ملی اور چار سو ڈالر ماہوار تنخواہ مقرر ہوئی۔ اس زمانہ میں حضرت ابّاجان مرحوم نے خاکسار کو اپنے شفقت نامے میں تحریر فرمایا کہ ایک رات تمہارے لئے دعا کی بہت تحریک ہوئی۔ اور میں نے دعا کی تو مجھے عالمِ کشف میں تمہاری ترقیات کے مدارج دکھائے گئے۔ مالی اعتبار سے وہ ۴۰۰ ڈالر ماہوار سے شروع ہوئے اور ۲۹۰۰ ڈالر ماہوار تک میں نے مشاہدہ کئے۔ اور ادعیۂ خاص سے بھرپور یہ مرقع خاکسار کو روانہ کیا۔ مجھے اس خوشخبری پر یقین ہی نہ آیا۔ میں نے یہ مژدۂ جانفزا مکرم ڈاکٹر محمد طاہر صاحب کو بھی سنایا۔ اس وقت کے حالات کے مطابق یہ انتہائی بعید از قیاس معلوم ہوتا تھا۔ اور یہ امر خوابِ خام کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا مگر خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو جو بشارات عطا کرتا ہے وہ الٰہی تقدیر کے مطابق ہی ہوتی ہیں۔ چنانچہ سنہ ۱۹۸۰ء میں یہ اعلیٰ منزل خاکسار کو حاصل ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار نے جب اس امر کی اطلاع ابّاجان کو دی تو ابّاجانؒ حسبِ معمول فوری طور پر جائے نماز بچھا کر سجدہ میں گر گئے یہ ساری زندگی کا معمول تھا۔ ہر خوشخبری پر فوری طور پر سجدۂ شکر بجا لاتے۔ حق یہی ہے۔ ؎

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

تربیتِ اولاد

حضرت ابّاجان کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی تھی۔ کہ اپنی اولاد کی تربیت صحیح اسلامی رنگ میں کرنے کی ہر آن سعی فرماتے رہے بچپن ہی سے تمام بچوں کو سلسلہ کی معلومات سے واقفیت اور بنیادی مسائل سے آگاہی کا درس دیتے رہے خاکسار کی بڑی ہمشیرہ فرحت الٰہ دین ابھی ۲/۱ سال کی تھیں کہ آپ نے انہیں کئی سوالات اور جوابات یاد کرائے چنانچہ ایک دلچسپ واقعہ یقیناً حضرت ابّاجانؒ کے تربیتی طریق کار پر خوب روشنی ڈالتا ہے، باجی کو یہ یاد کرایا کہ اللہ کہاں ہے کے جواب میں وہ انگلی سے اوپر آسمان کی طرف اشارہ کرتیں اور دوسرے سوال کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں؟ کے جواب میں انگلی سے زمین کی طرف اشارہ کرتیں اور یہ جواب دیتیں کہ فوت ہو گئے اور زمین میں مدفون ہیں۔ اس قسم کا مکالمہ ایک عیسائی کے سامنے ہوا تو وہ کہنے لگا کہ احمدی اپنے بچے کو پیدا ہوتے ہی وفاتِ مسیحؑ کا عقیدہ سکھاتے ہیں۔

خاکسار ابھی نو سال کا تھا اور پانچویں جماعت کا طالب علم تھا۔ اسکول میں لڑکے خاکسار کو احمدی ہونے کی وجہ سے بہت تنگ کرتے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف انتہائی مکروہ اور ہتک آمیز الفاظ استعمال کرتے تھے۔ خاکسار کو اس پر سخت غصہ آتا تھا۔ مگر حضرت ابّاجانؒ کی طرف سے تاکیدی ہدایت تھی کہ کوئی جوابی کارروائی بجز دعا کے نہیں کرنی۔ اس زمانے میں عام طور پر جماعت کی سخت مخالفت تھی۔ اور سنہ ۱۹۵۳ء کے فسادات ابھی ہو کر ہی ہٹے تھے۔ انہی دنوں ایک لڑکے نے تعصب کی شدت اور حقارت کے نتیجہ میں حضور علیہ السلام کی شانِ مبارک میں گستاخانہ الفاظ استعمال کئے۔ اور خاکسار کے سر پر پتھر دے مارا جس کی وجہ سے میں شدید زخمی ہوا اور سر سے خون جاری ہو گیا۔ ابھی یہ ہوش میں آیا ہی تھا کہ وہ لڑکا فرار ہو چکا تھا۔ خاکسار جب گھر واپس آیا اور پورا ماجرا حضرت ابّاجان کو سنایا تو اس پر حضرت ابّاجان نے مسکرا کر فرمایا۔ بیٹا یہ تو خوش قسمتی ہے کہ تمہیں احمدیت کی خاطر پتھر کھانا پڑا۔ اور خاکسار کو ایک جملہ یاد کرایا جو اب تک یاد ہے، وہ یہ تھا

"میں نے ۱۴۰۰ برس بعد خدا تعالیٰ کی خاطر ایک پتھر کھایا ہے چنانچہ میں اس لڑکے کو معاف کرتا ہوں۔"

نیز یہ ہدایت فرمائی کہ یہ فقرہ اپنے ہیڈ ماسٹر کو سنا دوں۔ چنانچہ خاکسار نے حسبِ ہدایت یہی فقرہ دہرا دیا اس وقت تک ہیڈ ماسٹر نے یہ فیصلہ کر لیا تھا کہ اس لڑکے کو سکول سے نکال دیا جائے اور اس کی تمام کتب ضبط کر لی تھیں۔ مگر خاکسار کے اس فقرہ کے بعد انہوں نے اس لڑکے کو معاف کر دیا۔

یہ وہ سبق تھا جو خاکسار نے اپنے مشفق اور متقی باپ (اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے) سے سیکھا کہ احمدیت کے نام کی خاطر جان کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ خود بھی اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر کے اپنے قول کی عملاً تصدیق فرما دی۔

اس واقعہ کے بعد حضرت ابّاجان نے خاکسار کو ایک اور ہدایت دی اور فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ اس سلسلہ میں کیا تھا ؎

لیا ظلم کا عفو سے انتقام

اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ ؎

دلائل سے قائل کیا آپؐ نے
شریعت کو کامل کیا آپؐ نے

چنانچہ اب تم کو اسکول میں یہ بتانا ہے کہ احمدی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو افضل الرسل اور خاتم النبیین تسلیم کرتے ہیں اور اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ تحریرات پر مشتمل ایک تقریر خاکسار کو یاد کرائی اور یہ ارشاد فرمایا کہ یہ تقریر اسکول کے جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں کروں۔

اسکول کے جلسہ میں یہ تقریر خاکسار نے حاضرین کے سامنے پیش کی۔ اس جلسہ کی صدارت مولانا احتشام الحق صاحب تھانوی کر رہے تھے۔ خاکسار کی تقریر تمام جلسہ کی روحِ رواں ثابت ہوئی۔ اور مولانا نے اس کو بے حد سراہا اور اسکول کی طرف سے خصوصی انعامات کا مستحق قرار پایا۔

اس طور پر حضرت ابّاجانؒ نے خاکسار کو تبلیغ کا ایک حسین طریق سمجھایا اور حضرت مسیح موعودؑ کے اس شعر کی عملی تصویر پیش کی کہ ؎

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

اطاعتِ امام۔ احترامِ خلافت اور توکل علی اللہ کی داستان

حضرت ابّاجانؒ کی ایک انتہائی نمایاں

خصوصیت نظام خلافت سے وابستگی اور اطاعت امام کی مجسم تصویر تھے۔ آپ خلافت احمدیہ کے پروانے تھے اور خلیفۂ وقت کا احترام آپ کی ذات سے ہر لمحہ نظر آتا تھا۔ ہمارے خاندان کے ہر فرد کو حضرت اباجان کے یہ الفاظ آج بھی یاد ہیں۔

"بیٹا اس وقت ساری برکتیں نظام خلافت سے وابستہ ہیں۔ دیکھو جو پتے درخت سے چمٹے رہتے ہیں ہرے رہتے ہیں۔ جو درخت سے جُدا ہو جاتے ہیں وہ خس و خاشاک بن جاتے ہیں۔"

"بیٹی! وہاں کھڑی ہونا جہاں امام وقت کھڑا ہو۔"

"بچو! امام ڈھال ہوتا ہے ہر وقت اس کے پیچھے رہنا چاہیئے۔"

"خلافت کا دامن تھامے رہو اور اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ اس کی نصیحت کرتے رہا کرو۔"

اس سے قبل یہ بیان کیا جاچکا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ محترم اباجان مرحوم کے بچپن کے ساتھی رہے ہیں۔ اور اکثر اکٹھے کھیلوں میں شمولیت کرتے تھے۔ بلکہ کئی مرتبہ اباجان مرحوم کی ٹیم میں شامل رہے۔ اس قربت سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ دوستی میں بے تکلفی بھی ہو جاتی ہے اور ہم عمر ہونے کے لحاظ سے قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب حضرت مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے مسند خلافت پر رونق افروز فرمایا، اس کے بعد ایسا لگا کہ یہ تمام بے تکلفیاں یکلخت سراپا احترام اور حجاب میں تبدیل ہو گئیں۔ ایک دفعہ خاکسار کے ہمراہ ۱۹۶۶ء میں حضور رحمہ اللہ سے ملاقات کے لیئے حاضر ہوئے تو حضور سے انتہائی لجاجت کے ساتھ عرض کی کہ حضور آپ کے والد بزرگوار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے احسانات میں سے ایک احسان یہ بھی ہے کہ جب یہ عاجز مبلغ بنا تو اس وقت حضور نے خاکسار کے سر پر ہاتھ پھیرا اور خاکسار کی تبلیغی مہمات میں کامیابی کے لیئے دعائے خاص فرمائی۔ آپ سے بھی یہ التماس ہے کہ آپ بھی اسی طرح خاکسار کے سر پر دست شفقت پھیریں اور خاکسار کے لیئے دعا فرمائیں۔

حضرت اباجان رحمہ اللہ نے عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنا سر حضور کے آگے کر دیا۔ حضرت امیر المومنین رحمہ اللہ نے سر پر ہاتھ پھیرا اور ساتھ ہی گلے لگا کر زیر لب دعا فرمائی۔ اس وقت حضور رحمہ اللہ کے چہرہ پر انتہائی پیاری مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر بے حد فضل فرمائے۔ اور آپ کی تبلیغی سرگرمیاں قبول فرمائے۔ آمین۔ یہ حضور رحمہ اللہ کی دعائیں ہی تو تھیں کہ خدا نے حضرت اباجان کی سرگرمیوں کو فی الحقیقت قبول فرمالیا۔ اور نعمت شہادت سے نوازا۔

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت اباجان رحمہ اللہ کی تقریر کے اختتام پر ایک شخص فرط محبت سے اباجان کو لپٹ گیا اور آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دینے کی کوشش کی۔ حضرت اباجان نے نہایت وقار کے ساتھ بڑی جلالی آواز میں ان سے فرمایا آپ پر میری تقریر کا یہ اثر ہوا ہے کہ آپ حفظ مراتب بھی بھول گئے۔ بوسہ دینے کے لائق صرف ایک ہاتھ ہیں اور وہ امام وقت کے۔ آپ پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں جائیں اور حضور سے ملاقات کی درخواست دیں۔

آپ یہ نصائح جو دوسروں کو فرماتے تھے صدق دل سے اس پر یقین رکھتے تھے۔ خلیفۂ وقت کی زبان مبارک سے اگر کوئی بات نکل جاتی تو اس کو روز روشن کی طرح حقیقت سمجھ کر اس کے مطابق دیگر فیصلہ جات فرماتے اور ایک لمحہ بھی آپ کے دل میں یہ خیال نہ گزرتا کہ شاید اس کا کوئی اور مفہوم ہو۔

چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک مکتوب میں یہ ارشاد فرمایا کہ فلاں بزرگ کو (خاکسار کو اس بزرگ کا نام یاد نہیں رہا) حج پر بھجوانے کا فوری اور قطعی انتظام کیا جائے۔ اُس زمانہ میں پاکستان کے مروجہ طریق کے مطابق حاجیوں کا انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی ہوتا تھا۔ اور اس کے بعد بحری جہاز میں نشستیں مخصوص کرائی جاتی تھیں۔ وغیرہ۔ حضرت اباجان، حضور رحمہ اللہ کے ارشاد کے مطابق فوری انتظامات میں مصروف ہو گئے۔ حج افسر سے مل کر درخواست کی اس درخواست پر اُس افسر نے مسکرا کر اباجان مرحوم سے کہا کہ مولانا یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے آخری جہاز چند یوم تک جانیوالا ہے۔ تمام افراد کو منتخب کیا جاچکا ہے اور کوئی درخواست دینے کی نہ اجازت ہے اور نہ اس کا کوئی فائدہ۔ محترم اباجان نے بے ساختہ فرمایا کہ میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کا یہ آخری جہاز اس وقت تک روانہ نہ ہو گا جب تک اس میں یہ بزرگ سوار نہ ہوں۔ وہ افسر یہ سمجھا کہ اباجان مرحوم اس کو دھمکی دے رہے ہیں چنانچہ اس نے کہا کہ کیا آپ دھونس سے یہ کام کرانا چاہتے ہیں؟ اس پر اباجان نے فرمایا کہ میں جماعت احمدیہ کا مبلغ ہوں اور میرے امام نے فرمایا ہے کہ اس شخص کے جانے کا فوری اور قطعی انتظام کریں۔ اور مجھے یہ یقین ہے کہ آپ کا جہاز جائے یا نہ جائے مگر یہ شخص ضرور حج کرے گا۔ اور آپ اگر اس کا اہتمام کریں گے تو خدا تعالیٰ آپ کو اس کا خاص اجر دے گا۔ بلکہ میں دعا کروں گا اور خدا تعالیٰ آپ کو اس کارِ خیر کی وجہ سے اپنے کام میں ترقی دے گا۔ اور میرا دل یہ کہتا ہے کہ آپ کی ترقی کا راز اسی وقت اس شخص کے حج پر بھجوانے میں مضمر ہے۔

جہاز کی روانگی کا دن آگیا اور اس بزرگ کے جانے کا ہنوز کوئی انتظام نہ ہو سکا۔ اسی دن ۲ بجے دوپہر حج افسر نے اباجان کو فون کیا اور کہا کہ آخری وقت میں ایک اور مسافر کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے اور وہ سفر کے قابل نہیں ہے۔ اسی کے ہم عمر اور ہموزن شخص وہ ہے جس کی آپ نے درخواست دی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ آپ کے امام کی بات پوری ہو جائیگی اگر آپ اس شخص کو فوری یہاں لے آئیں۔ جہاز ۴½ بجے بعد دوپہر چلے گا چنانچہ اباجان نے فوری طور پر ان بزرگ کو احمدیہ ہال سے ویسٹ وہارف پہنچانے کا انتظام کیا اور جہاز کے چلنے سے آدھ گھنٹہ قبل پہنچ گئے۔ اس طور پر خدا تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ نامساعد حالات میں معجزانہ طور پر پورے فرمائے الحمد للہ حضرت اباجان کی یقین کی داد دیتا ہوں کہ آپ اس امر کو نہ صرف یقینی جانا بلکہ حج افسر کی ترقی کی خوشخبری بھی اُس کو دیدی بعد کے حالات نے یہ ثابت کر دیا کہ نہ صرف خلیفۂ وقت کی دعائیں مستجاب ہوتی ہیں بلکہ ان کے غلاموں کی دعائیں بھی خدا تعالیٰ خوب سُنتا ہے اُس حج افسر نے ۱½ سال بعد اباجان کو فون پر بتایا کہ اس کو خدا تعالیٰ نے اعلیٰ ترقی عطا کی ہے جیسا کہ اباجان نے اُس کو فرمایا تھا۔ الحمد للہ۔

سچ ہے ؎

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے

اطاعت امام کی ایک درخشندہ مثال
۴۴ سال کی پختہ عادت ترک کر دی۔

ہمارے خاندان میں پان۔ تمباکو اور قوام استعمال کرنے کی عادت یوپی کے ماحول کے مطابق عام تھی۔ چنانچہ حضرت داداجان رضی اللہ عنہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ۱۹۲۴ء میں یورپ تشریف لے گئے تو اپنے ہمراہ پان اور تمباکو کا مکمل اہتمام کر کے روانہ ہوئے۔ اباجان کو بھی آٹھ سال کی عمر سے قوام اور تمباکو نوشی کی عادت پڑی۔ اور تقریباً ۴۴ سال کی عمر تک آپ باقاعدگی سے تمباکو استعمال کرتے رہے بلکہ یہ عادت اس قدر پختہ ہو گئی کہ ایک دن بھی آپ اس کے بغیر نہ رہ سکتے تھے ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے کراچی میں ایک خطبہ کے دوران جماعت کو عادتوں کے مضر اثرات کے بارے میں توجہ دلائی اور اس خطبہ میں حضرت داداجان رضی اللہ عنہ کا بھی ذکر فرمایا نیز یہ بھی فرمایا کہ ان کے بعض بچوں کو بھی تمباکو نوشی کی عادت ہے۔ حضرت اباجان رحمہ اللہ (جو کہ اطاعت امام کا حسین شاہکار تھے) نے سید شرافت حسین صاحب کی فرنیچر کی دُکان پر حضور رضی اللہ عنہ کے اس خطبہ سے متاثر ہو کر تمباکو نوشی کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیا۔ بلکہ اُسی دن قوام کی بارہ شیشیاں نئی منگوائی تھیں وہ تمام کی تمام کوڑے میں ڈال دیں اور ۴۴ سالہ اس پُرانی عادت کو حرف غلط کی طرح اپنی زندگی سے مٹادیا جو لوگ سیگرٹ اور تمباکو وغیرہ کی عادت کے شکار ہیں، وہ اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ اتنی دیرینہ عادت کو ترک کرنا عظیم الشان قوت ارادی چاہتا ہے اور اکثر اس میں ناکامی ہوتی ہے لیکن حضرت اباجان نے خلیفۂ وقت کی منشاء کو اپنی زندگی پر محیط کیا ہوا تھا اس لئے یہ بات، خدا تعالیٰ نے آپ کے لئے نہایت آسان کر دی۔ اور اس نے آپ کو اس کی توفیق عطا کی۔ اور حضور رضی اللہ عنہ کے اس شعر کا مصداق بن گئے۔

؎

اسلام چیز کیا ہے خُدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضیٔ خُدا

(باقی آئندہ)

ضروری اعلان

جن مجالس نے امتحان دینی نصاب مجلس خدام الاحمدیہ کے جوابی پرچہ جات تاحال نہیں بھجوائے جلد از جلد بھجوادیں تاکہ بروقت نتیجہ تیار کیا جاسکے۔

مہتمم تعلیم مرکزیہ

رپورٹ پندرہ روزہ چھٹی تربیتی کلاس لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۱۱/۶/۸۸ تا ۲۸/۶/۸۸

الحمد للہ کہ لجنہ اماء اللہ قادیان کو گذشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی تربیتی کلاس منعقد کرنے کا موقعہ ملا۔ خدا کے فضل سے یہ ہماری چھٹی پندرہ روزہ کلاس بھی خوب کامیاب رہی۔ معیار اوّل و دوئم کی کل ۱۷ ممبرات نے کلاس میں شرکت کی۔ اس کلاس کے معیار اوّل کا نصاب لجنہ قادیان کے لئے بھارت کی باقی لجنات کے نصاب سے علیحدہ رکھا گیا تھا۔ معیار دوئم کا نصاب وہی تھا جو لجنات بھارت کا تھا۔ نصاب کی تفصیل اسطرح ہے۔

(۱) قرآن کریم | معیار اوّل :- تیسرا پارہ باترجمہ۔ رکوع ۸ تا آخر۔ مختصر تفسیر سورۃ فاتحہ۔ معیار دوئم :- پہلا پارہ ۹ تا ۱۶ رکوع باترجمہ۔

(۲) احادیث | دونوں معیار کے لئے :- ۱۲ عدد منتخب چھوٹی احادیث اُن کا ترجمہ اور مختصر تشریح۔

نماز | دونوں معیار کے لئے :- نماز باترجمہ مع دعائیں و دعائے قنوت باترجمہ۔

تربیتی اُمور | اس عنوان کے تحت درج ذیل اُمور کے متعلق قرآن کریم و احادیث کے حوالے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور آپؑ کے خلفاء کرام کے ارشادات و اقتباسات ممبرات کو یاد کرائے گئے۔

تاریخ | معیار اوّل :- اس مضمون کے تحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ اور ایک صحابیہ حضرت ابو سعید خدریؓ۔ حضرت ابو قتادہؓ۔ حضرت اُم حبیبہؓ۔ نیز سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے دو صحابی اور ایک صحابیہ، حضرت شیخ حامد علی صاحبؓ۔ حضرت نواب محمد علی خاں صاحبؓ۔ اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے حالات زندگی لکھوائے گئے۔
معیار دوئم :- سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے چاروں خلفاء کرام کی سیرت اور مختصر حالات زندگی یاد کرائے گئے۔

اشعار اور اُن کی تشریح | قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ کے پہلے پانچ اشعار مع ترجمہ و تشریح دونوں معیار کو نوٹ کرائے گئے۔

دُعائیں | دونوں معیار کو درج ذیل تین دُعائیں مع ترجمہ یاد کرائی گئیں۔ ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے کی دُعا۔ قبولیت صداقت، وانجام بخیر کی دُعا۔ اور دعوت الی اللہ میں کامیابی کی دُعا۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ | پورے نصاب میں سے اس مقابلہ کے لئے عنوانات چُنے گئے۔ اور ایک دن مقرر کر کے دو دو منٹ کی تقریر کروا کر مقابلہ کرایا گیا۔

کتاب برائے مطالعہ | اس دوران دونوں معیار کے لئے کتابچہ سیرت حضرت مسیح موعودؑ مطالعہ کے لئے رکھا گیا۔ کلاس کے دوران ہی اس کتاب کو پڑھا کر سمجھایا گیا۔ پرچہ میں بھی اس سے سوال ڈالے گئے۔

کیسٹ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ | تربیتی کلاس کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ۱/۱/۸۸ کا خطبہ جمعہ "جمعہ کی اہمیت" کے متعلق ممبرات کو سُنایا گیا۔

تقاریر علماء کرام | نصاب کے علاوہ روزانہ نماز عصر کے بعد علماء کرام کی تقاریر رکھی گئی تھیں۔ ممبرات تقاریر کو سُن کر نوٹس لیتی رہیں۔ ان تقاریر میں سے بھی پرچہ میں سوال ڈالے گئے۔ درج ذیل عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔
(۱) سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب۔
(۲) حضرت مسیح موعودؑ کا عشق قرآن۔ " " مولوی منیر احمد صاحب خادم۔
(۳) حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ۔ " " مولوی خورشید احمد صاحب انور۔
(۴) حضرت مسیح موعودؑ کا عورتوں سے حسنِ سلوک اور مہمان نوازی۔ مکرم و محترم ملک صلاح الدین صاحب (۵) صداقت حضرت مسیح موعودؑ کا ایک زبردست نشان "کسوف و خسوف"۔ مکرم و محترم مولوی عبدالحق صاحب فضل۔
(۶) اسکیم داعی الی اللہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں۔ مکرم و محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری (۷) برکات خلافت۔ مکرم و محترم مولوی بشیر احمد صاحب طاہر (۸) اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ مکرم و محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد۔ (۹) تربیت اولاد قرآن مجید کی روشنی میں۔ مکرم و محترم مولوی حکیم محمد دین صاحب۔

تشکریہ :- معیار اوّل کے نصاب میں سے احادیث کی تشریح، قصیدہ کے اشعار کا ترجمہ و تشریح کروانے کیلئے مکرم و محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد اور تاریخ کا مضمون پڑھانے کے لئے مکرم و محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری سے درخواست کی گئی تھی ہم ان کے اور دیگر علماء کرام کے ممنون و مشکور ہیں۔ اس کے علاوہ باقی نصاب کو پڑھانے کیلئے ہماری لجنہ کی درج ذیل ممبرات نے تعاون کیا اور پندرہ دن کلاس لے کر امتحان لیا اور پرچہ جات چیک کئے۔
(۱) محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ (۲) محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ قادیان (۳) محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نگران ناصرات مرکزیہ (۴) محترمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ قادیان (۵) محترمہ مبارکہ شاہین صاحبہ نگران ناصرات قادیان۔ (۶) محترمہ نسیم اختر صاحبہ سیکرٹری ناصرات قادیان (۷) محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم سیکرٹری لجنہ قادیان۔ (۸) محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ سیکرٹری تربیت لجنہ مرکزیہ (۹) محترمہ عقیلہ عفت صاحبہ سیکرٹری تبلیغ لجنہ مرکزیہ (۱۰) امۃ الشافی کبار بشریٰ طیبہ جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ۔

کُلُوا جَمِیعًا :- اس علمی نصاب کی تیاری اور امتحان لینے کے بعد ہماری محترمہ صدر صاحبہ سیدہ آپا جان صاحبہ نے ممبرات اور اساتذہ کی تفریح اور کُلُوا جَمِیعًا کا پروگرام بنایا۔ اس پروگرام میں اُن ممبرات کو شامل کیا گیا جنہوں نے کلاس لگانے کے بعد امتحان میں بھی شرکت کی تھی۔ اساتذہ کرام کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ یہ پروگرام بہت دلچسپ رہا۔

رزلٹ تربیتی کلاس | دونوں معیار کا نتیجہ درج ذیل ہے:-
معیار اوّل :- قرآن مجید :- محترمہ بشریٰ ولی صاحبہ (اوّل)۔ محترمہ راشدہ مرزا صاحبہ و امۃ الحی فاروق صاحبہ (دوئم)
نتیجہ نصاب :- اوّل۔ محترمہ راشدہ مرزا صاحبہ۔ دوئم محترمہ امۃ الشکور صاحبہ۔ سوئم محترمہ امۃ الحی فاروق صاحبہ۔
معیار دوئم :- اوّل محترمہ امۃ الشافی صاحبہ۔ دوئم محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ۔ سوئم محترمہ خالدہ رفعت صاحبہ۔ چہارم محترمہ امۃ الصبور صاحبہ۔ انعام خصوصی محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ نور۔
نوٹ :- معیار دوئم کا قرآن کریم اور باقی نصاب کا اکٹھا ٹوٹل کر کے رزلٹ نکالا گیا ہے کیونکہ ان کا قرآن کریم کا نصاب کافی آسان تھا۔

یوم اُمہات :- مورخہ ۸ر اگست کو جلسہ یوم اُمہات منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ نے فرمائی۔ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم کی تلاوت قرآن سے کارروائی کا آغاز ہوا بعدہٗ محترمہ راشدہ مرزا صاحبہ نے نظم ؎
"نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" خوش الحانی سے سُنائی۔ نظم کے بعد محترمہ عقیلہ عفت صاحبہ نے تربیتی کلاس کی رپورٹ پڑھ کر سُنائی۔ ازاں بعد محترمہ صدر صاحبہ نے خطاب فرمایا آپ نے تربیتی کلاسز لگانے کی غرض و غایت بیان کی آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ پر ایمان لانے کی وجہ سے ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ حضورؑ اور خلفاء کرام کے ارشادات پیش کرتے ہوئے آپ نے اس کلاس کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور فرمایا کہ جو بے شمار لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں اُن کی تربیت کرنے کے لئے ہم نے نئی نسل کو تیار کرنا ہے تاکہ آنے والوں کے دلوں میں خدا تعالیٰ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم اور نماز سے محبت پیدا کر سکیں۔ اور اُن کو سچائی کے اعلیٰ معیار پر قائم کر سکیں۔ خطاب کے آخر میں آپ نے ممبرات کو تبلیغ کے کام کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد آپ نے پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو مبارکباد دی اور اپنے دست مبارک سے اُن میں انعامات تقسیم فرمائے۔
اس کے بعد دُعا ہوئی اور جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔

خاکسار
بشریٰ طیبہ
سیکرٹری شعبہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

شاہراہ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

جلسہ یوم اُمہات لجنہ اماء اللہ حیدر آباد و سکندر آباد

محترمہ امۃ النعیم بشیر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حیدر آباد تحریر فرماتی ہیں کہ لجنہ اماء اللہ حیدر آباد و سکندر آباد نے مورخہ ۲۸/اگست بروز انوار احمدیہ جوبلی ہال میں ٹھیک ۱۱ بجے سے محترمہ اعظم النساء بیگم صاحبہ کی زیر صدارت جلسہ یوم اُمہات منعقد کیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جس کو محترمہ مبارکہ عزیز صاحبہ نے کیا اور اس کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ پھر صدر صاحبہ نے عہد نامہ دہرایا۔ خدیجہ بیگم نے حدیث "اولاد کی عزت" کے متعلق اور ماں باپ کی تربیت اور ان کی خدمت کے متعلق پڑھ کر سنائی۔ پھر محترمہ منصورہ الدین صاحبہ، صالحہ نسرین، لبشریٰ مبارکہ اور طاہرہ غوری نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی اور محترمہ صادقہ اسعد نے تقریر کی جس کا عنوان تھا "ماؤں کے فرائض"۔ محترمہ امۃ القادر یاسمین نے "احمدی خواتین نے اپنے بچوں کی ہی نہیں ساری دنیا کے بچوں کی تربیت کرنا ہے"۔ مضمون پڑھ کر سنایا۔ محترمہ امۃ النعیم صاحبہ بشیر نے "سیرت سیدہ اُم طاہر صاحبہ" پر ایک مضمون پڑھا۔ محترمہ فوزیہ ظفر نے "ہدایت نسواں" پر اور محترمہ محمودہ رشید صاحبہ نے "اطاعت والدین" پر ایک ایک تقریر کی۔ بعد اس کے محترمہ طاہرہ افتخار نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد صدر صاحبہ نے بہنوں کو نصیحت کی کہ وہ ہر حلقہ میں اظہار تشکر کا جلسہ منعقد کرے اور دو رکعت نفل پڑھے شکرانے کے طور پر کہ خدا تعالیٰ نے چیلنج مباہلہ کے نتیجہ میں ہمیں چمکتا ہوا نشان ضیاء الحق کے وجود میں دکھایا۔ پھر نماز ظہر با جماعت ادا کی گئی اور ہر حلقہ کی طرف سے مختلف کھانے کی چیزوں کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ جس کو بہنوں نے خرید کر کھایا اور اس کا منافعہ چندہ تبلیغ میں جمع کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

جلسہ اظہار تشکر اور ایک سعید روح کی بیعت

مکرم محمد فیروز الدین صاحب انور زعیم مجلس انصار اللہ کلکتہ تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۴/ستمبر ۸۸ء کو مسجد احمدیہ کلکتہ میں بعد نماز مغرب و عشاء مکرم مولانا سلطان احمد صاحب کی زیر صدارت ایک اجلاس دربارہ پیشگوئی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مباہلہ کے نتائج کے عنوان پر ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز عزیزم عبد اللطیف صاحب خادم مسجد کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم سید منظر حسن صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی معرکۃ الآراء نظم

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے - پڑھی۔

ازاں بعد مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب قائم مقام امیر جماعت نے بنگلہ زبان میں ایک بڑی معلوماتی تقریر کی جس میں آپ نے بے شمار حوالوں اور اخباری تراشوں سے حضرت مسیح موعودؑ کی حقانیت کا ثبوت دیا اور ضیاء الحق صاحب صدر پاکستان کی موت مباہلہ کے نتیجہ میں ثابت کی۔ ماسٹر مشرق علی صاحب کی تقریر کے بعد مکرم جناب سلطان احمد صاحب ظفر نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ نظم۔

"جاء الحق و زھق الباطل - ان الباطل کان زھوقا" کے چند بند سنائے۔ نظم کے بعد خاکسار نے بھی (محمد فیروز الدین انور) اپنے ڈھنگ کے مطابق مباہلہ اور اس کے جلالی اثرات کے تعلق سے کچھ باتیں بتلائیں۔ کہ مولانا اسلم قریشی کے پانچ سال تک روپوش رہنے کے بعد منظر شہود پر آنا اور ضیاء الحق کی ہلاکت مباہلہ کے نتائج ہیں۔ اور پھر عزیزم عبد الحمید کریم قائد علاقائی نے ایک تقریر کی اور اپنے بیان کے ثبوت میں تذکرہ سے کچھ حوالے پیش کئے جن میں پاکستان میں رونما ہونے والے حالیہ واقعات کے متعلق پیشگوئی کی گئی تھی۔ ازاں بعد دو بچے عزیزان تبریز احمد سلمہٗ اور طارق احمد سلمہٗ ابن مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر نے تلاوت و نظم سنا کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔

سب کے آخر میں صدر محترم نے ایک بڑی جامع تقریر میں وضاحت سے ثابت کیا کہ صدر پاکستان ضیاء الحق کی ہلاکت مباہلہ کے نتیجہ میں ہوئی ہے۔ بعدہٗ ایک لمبی دعا ہوئی اور حاضرین میں شیرینی و چائے تقسیم ہوئی۔ اور محترمہ قمر النساء بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم سید منظر حسن صاحب نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا اعلان کیا۔ جنہوں نے ضیاء الحق کی ہلاکت سے عبرت حاصل کرتے ہوئے اپنی بیعت کا اعلان کر دیا۔

مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب کی روانگی سیرالیون

مکرم شیخ عبد الحلیم صاحب مبلغ سلسلہ بھوبنیشور (اڑیسہ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی تحریک "نصرت جہاں آگے بڑھو" کے ماتحت صوبہ اڑیسہ سے اب تک تین ڈاکٹرز بیرون ملک جا کر خدمات سر انجام دیتے رہے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور شفقت سے مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب M.B.B.S. کو سیرالیون جانے کی اجازت مل گئی ہے۔ لہٰذا اس موقعہ پر لوکل جماعت کی طرف سے مسجد احمدیہ میں بعد نماز مغرب مکرم محمد انوار الحق صاحب کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔

تلاوت مکرم غلام احمد خان نے کی۔ نظم سید داؤد احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار شیخ عبد الحلیم مبلغ سلسلہ نے تقریر کی۔ اور موقع کی مناسبت سے چند ضروری نصائح کیں۔ اور اس کے بعد مکرم سید داؤد احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب نے مختصر طور پر تقریر کی۔ اور دعا کی درخواست کی۔

آخر میں صدر جلسہ نے خطاب کیا۔ بعد ازاں محترم ڈاکٹر صاحب کو خدام کی طرف سے ایک چھوٹا سا تحفہ دیا گیا۔ اجتماعی دعا خاکسار نے کروائی۔ اس کے بعد خدام کی طرف سے تمام احباب میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ ۲/تاریخ کو مکرم ڈاکٹر نسیم احمد صاحب دوپہر کے طیارہ سے یہاں سے دہلی اور پھر لندن اور سیرالیون کے لئے تشریف لے گئے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بہتر رنگ میں ڈاکٹر صاحب کو خدمتِ خلق اور خدمتِ دین کی توفیق عطا کرے اور اپنے خاص فضل سے ان کے ہاتھ میں شفاء رکھ دے۔ آمین

مجلس انصار اللہ موسیٰ بنی مائنز بہار کا تربیتی اجلاس

مکرم ماسٹر خلیل احمد خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ موسیٰ بنی مائنز تحریر فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ مرتب شدہ پروگرام کے تحت مورخہ ۲۰/۸/۸۸ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ موسیٰ بنی مائنز میں مجلس انصار اللہ کا مجلس شوریٰ اور تربیتی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ صدارت مکرم منور احمد صاحب بی اے قائم مقام صدر جماعت نے کی۔ تلاوت قرآن پاک مکرم مبارک احمد صاحب نے اور پھر نظم مکرم شیخ روزاب صاحب اکمل نے پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ خاکسار ماسٹر خلیل احمد زعیم مجلس انصار اللہ نے باب کوثر کے طریق پر ان کے فرائض و ذمہ داری اور حضور انور کے ارشادات عالیہ کو عملی جامہ پہنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد علی الترتیب مکرم منور احمد صاحب بی اے اور مکرم غلام ہادی صاحب معلم نے تربیتی امور پر تقاریر کیں۔ سب سے اجلاس کی آخری تقریر مبلغ سلسلہ مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق نے "نحن انصار اللہ" کے عنوان پر کی۔ موصوف نے اپنی تقریر کو قرآنی آیات، احادیث اور امام وقت کے زرین ارشادات سے آراستہ کرتے ہوئے انصار اللہ کی خوابیدہ صلاحیتوں کو بیدار کیا اور انصار کو ان کے

فرمایا ... کی طرف ... طریق پر توجہ دلائی۔ اس کے بعد مجلس شوریٰ میں بعض ضروری اہم امور پر غور کیا گیا۔ مجلس انصار اللہ کے اراکین کو مزید سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دینے کی طرف نیز جوبلی منصوبہ کو کامیاب کرنے کے تعلق سے ضروری کارروائی زیر غور آئی۔ اسی طرح مقامی اجتماع کی تیاری، سالانہ مرکزی اجتماع میں شرکت کے تعلق سے ضروری کارروائی عمل میں آئی آخر پر صدارتی خطاب کے بعد مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب برق مبلغ سلسلہ نے دعا کروائی اور اجلاس برخاست ہوا۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ ہماری مساعی کو بار آور کرے اور اس کے بھرپور نتائج برآمد فرمائے۔

★ — اسی طرح پر $\frac{9}{88}$-۸ کو مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام بھی موسیٰ بنی مائنز میں اجلاس منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ انصار اور خدام کی مساعی میں خاص برکت رکھ دے اور ثمرات حسنہ سے نوازے آمین۔

ویلور میں تبلیغ اور تقسیم لٹریچر

مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس تحریر فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کے مباہلہ کے چیلنج کی کامیابی پر جماعت احمدیہ کے نوجوان طبقہ میں بہت جوش و خروش پایا جاتا ہے اور وہ انفرادی اور اجتماعی رنگ میں تبلیغ میں دن رات کوشاں ہیں۔

مدراس سے ایک سو میل دور ویلور کے لئے مورخہ ۴ر ستمبر ۸۸ء بروز اتوار سات افراد پر مشتمل ایک وفد تقسیم لٹریچر کے لئے بذریعہ موٹر کار روانہ ہوا۔ یہ مقام عیسائیوں اور مسلمانوں کا بہت بڑا مرکز ہے۔ باقیات الصالحات کے نام سے یہاں ایک عربک مدرسہ ہے جہاں سے علماء تیار ہو کر مولود۔ ختم۔ راتب وغیرہ بدعات کے لئے نکل پڑتے ہیں۔

محترم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان، مکرم بشیر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ، مکرم بشارت احمد صاحب، مکرم نعیم احمد صاحب، مکرم نعیم اللہ صاحب، مکرم الطاف احمد صاحب، مکرم محمد ابراہیم صاحب اور خاکسار پر مشتمل یہ تبلیغی وفد ویلور کے علاوہ رانی پیٹھ۔ والا جاپیٹھ، آرکاٹ وغیرہ مسلمانوں کی بستیوں میں مباہلہ اردو اور تامل اور دیگر لٹریچر منتخبہ افراد میں تقسیم کیا۔ صبح ۸ بجے سے لے کر رات کے آٹھ بجے تک یہ فریضہ نہایت کامیابی سے ادا ہوتا رہا۔ بعضوں سے تبلیغی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ راستہ میں اکثر مسجدوں میں گئے اور وہاں کے ارباب حل و عقد کو خاص کر لٹریچر تقسیم کئے گئے۔ اس کے نہایت بابرکت اور دوررس نتائج کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

وڑہ دلیاں اور جھولاس کا تبلیغی و تربیتی دورہ اور جلسہ

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ مورخہ ۲۲ر اگست کو خاکسار نے اہلیہ اور دو معلمین کے وڑہ دلیاں اور جھولاس کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ اسی روز شام کو حسب پروگرام وڑہ دلیاں میں تربیتی جلسہ منعقد کیا جس میں خدام، اطفال اور انصار کے تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی۔ جماعت کے افراد کے علاوہ غیر از جماعت افراد نے شمولیت کی۔ جلسہ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید عزیزم محمد ایوب متعلم مدرسہ احمدیہ نے کی اور نظم عزیزم محمد یعقوب متعلم نے خوش الحانی سے پڑھی۔ ختم نبوت کی حقیقت کے موضوع پر تقریر مکرم نثار احمد صاحب معلم وقف جدید وڑہ دلیاں نے کی۔ وفات مسیح از روئے حدیث عزیزم محمد اسحاق صاحب در ٹریننگ معلم اور وفات مسیح از روئے قرآن عزیزم محمد یعقوب صاحب معلم نے اچھے پیرائے میں بیان کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی ابراہیم صاحب نائب صدر نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کی۔ بعدہٗ خاکسار نے تعلیم و تربیت اور نئی نسل کو حقائق احمدیت سے روشناس کرانے نمازوں کی پابندی اختیار کرنے اور اس کی اہمیت سے متعلق توجہ دلائی۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں دعاؤں پر خصوصی توجہ دینے کے متعلق توجہ دلائی۔ اس کے بعد بچوں کا معائنہ کیا گیا جو وہاں کے مدرسہ میں زیر تربیت ہیں۔ اور ان کو شاباش دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔

مورخہ ۲۳ر اگست کو مع افراد جماعت خاکسار جھولاس گیا یہاں پر عزیزم نثار احمد صاحب معلم وقف جدید کے ذریعہ ایک مقام پر غیر از جماعت افراد کے تقریباً تین کے قریب بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ وہاں پر تبلیغ کا بھی موقع ملا اور بچوں سے مختلف سوالات کئے گئے۔ نماز اور اس کے تعلق بعض ابتدائی باتیں پوچھی گئیں۔ اور ان کو حوصلہ افزائی کے طور پر خاکسار نے مٹھائی تقسیم کی ان لوگوں نے باوجود غیر از جماعت مولویوں کی مخالفت کے ہمارے ساتھ قابل قدر تعاون کیا۔ اور اس طرح تقریباً مرد و زن پچاس سے زائد زیر تبلیغ ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں قبول احمدیت کی توفیق بخشے۔

خاکسار کی اہلیہ نے وڑہ دلیاں میں لجنات کا ایک جلسہ منعقد کیا جس میں تینتیس عورتوں نے شرکت کی جس میں بعض غیر از جماعت عورتیں بھی شامل تھیں۔ آپ نے مختلف واقعات سے اور احادیث سے تربیت اولاد اور فرائض والدین کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بچوں کی تربیت کے لئے والدین اور خصوصاً والدہ کے نیک نمونہ کے اثرات پر روشنی ڈالی کہ والدہ کی گود بچے کا پہلا اسکول ہے۔ چاہئے کہ والدہ بچے کی تربیت میں خاص خیال رکھے بچوں کے سامنے جھوٹ اور ایسی دوسری باتوں سے احتراز کرے جو بد اخلاق سکھانے والی ہوں آپ نے بتایا کہ بچے کی تربیت شکم مادر سے شروع ہے۔ احمدی ماؤں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں اور بچوں کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دیں۔

★ — ایک دوسری رپورٹ میں موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ گذشتہ دس ماہ سے مہنڈر (ضلع پونچھ) میں علماء بریلوی کی طرف سے شدید مخالفت ہو رہی ہے۔ یہاں کے علماء تبادلہ خیال کے لئے مقابل پہ آنے کی جرأت نہیں کرتے لیکن جاہل لوگوں میں غلط فہمیاں پیدا کر کے فتوے صادر کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے افراد کا سوشل بائیکاٹ کیا جائے۔ چنانچہ مہنڈر میں اہل سنت والجماعت کی طرف سے سوشل بائیکاٹ جاری ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے سرزنش بھی کی گئی اور علماء کے طبقہ پر جماعت کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے پر پابندی لگائی ہے لیکن اس کے باوجود گاؤں کے لوگوں میں مولوی طبقہ در پردہ تحریک چلا کر بائیکاٹ جاری رکھے ہوئے ہے۔

چنانچہ بعض احمدی جو ہنگامی کاموں کی وجہ سے جس میں بہت سے افراد مل کر کام کرتے ہیں جیسے کھیتوں کی گھاس کٹائی فصلوں وغیرہ کی کٹائی کیلئے مجبور تھے۔ خاکسار نے وڑہ دلیاں اور شنیدرہ کی جماعت میں تحریک کی کہ اپنے بھائی جو مہنڈر میں پریشان ہیں اپنے کاموں کو پس پشت ڈالتے ہوئے پہلے ان کا کام کرنا ہے۔ چنانچہ دونوں جماعتوں نے شاندار قربانی کا مظاہرہ کیا کہ اپنی دھان کی فصل کی کٹائی چھوڑ کر مورخہ $\frac{9}{88}$-۹ کو ساٹھ سے ستر افراد پر مشتمل اجتماعی طور پر سلواہ گئے۔ سلواہ اور شنیدرہ کے گاؤں کے درمیان آمد و رفت پچیس تیس میل کا فاصلہ ہے پیدل سفر طے کر کے دو دن مسلسل وہاں کام کیا۔ اور دو افراد مکرم مولوی عبدالباسط صاحب قمر صدر جماعت سلواہ اور مکرم حاکم دین صاحب کے گھاس کٹائی کی۔ جبکہ قبل ازیں مہنڈر سلواہ کے بکروال لوگ ہمارے ان افراد کو مجبور کر رہے تھے کہ آپ احمدیت سے توبہ کریں تب ہم آپ کا کام کریں گے۔ لیکن جماعتی تعاون سے وہ لوگ غیر معمولی طور پر متاثر ہوئے۔

وڑہ دلیاں سے جانے والے احباب کے ساتھ پندرہ افراد اہل سنت والجماعت کے بھی شامل تھے۔ سلواہ مسجد میں اس موقع پر تربیتی جلسہ بھی منعقد کیا گیا اور جمعہ کی نماز بھی ادا کی گئی۔ اس موقع پر خاکسار نے احباب جماعت کو باہم اتحاد و اتفاق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور موجودہ حالات میں ہمیں متحد ہو کر چلنے کی ضرورت ہے۔ جس کا احباب جماعت نے شاندار مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر عزیزم محمد یعقوب و عزیزم محمد اسحاق صاحب۔ مکرم نثار احمد صاحب معلم وقف جدید اور مکرم علم دین صاحب آف وڑہ دلیاں اور مکرم محمد حسین صاحب عاجز سیکرٹری مال شنیدرہ مکرم عبداللطیف صاحب نائب صدر وڑہ دلیاں نے شاندار تعاون دیا۔ اب چند دنوں کے بعد اسی قدر افراد جماعت احمدیہ چھونگاں کام کے سلسلہ میں جا رہے ہیں۔ جماعت کے اس اجتماعی طریق سے غیر از جماعت بہت متاثر ہوئے ہیں۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مخالفین کے لئے ہدایت کے سامان ظاہر فرمائے۔

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)
منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوور چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
MODERN SHOE CO
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PHONE :- 2750-75
RESI :- 273903
CALCUTTA - 700073

THE SENTINAL کا از سر نو افتتاح

مورخہ ۸۸-۹-۱۸ بروز اتوار سیدمحی الدین صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کا جاری کردہ اخبار THE SENTINAL کا از سر نو افتتاح ہوا۔ اس اخبار کے افتتاح کے موقعہ پر رانچی کے بڑے بڑے اخبار نویسوں و مضمون نگاروں کو مکرم سید اعجاز احمد صاحب نے مدعو کیا تھا اس موقعہ کو مناسب سمجھتے ہوئے خاکسار نے احمدیت کے تعلق میں لوگوں سے گفتگو کی۔ اور پھر اخبار THE SENTINAL کا پس منظر بیان کرتے ہوئے بتایا یہ اخبار جو آج سے کئی سال قبل جاری کیا گیا تھا۔ احمدیت کے حق میں نہایت ہی بہتر اخبار تھا۔ جس کو دوبارہ جاری کر کے ایک نیک کام کا اجراء ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرماوے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاح ہوا۔

درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محترم سید اعجاز احمد صاحب کے کاروبار میں برکت دے اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

خاکسار نذر الاسلام مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ رانچی بہار

بقیہ اخبار احمدیہ :- قادیان

طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور جملہ درویشان کرام و احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہے۔

والحمد للہ

AUTO CENTRE" تار کا پتہ :-
28-7222 ٹیلیفون نمبرز :-
28-1652
ہر قسم کی گاڑیوں - پٹرول - ڈیزل کار - ٹرک - بس - جیپ اور ماروتی
کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
AUTO TRADERS
15- ... , CALCUTTA - 700001
آٹو ٹریڈرز

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار
رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)
RAICHURI ELECTRICALS
(ELECTRIC CONTRACTORS)
... BHARAT-CO-OP HOUSE SOCY
PLOT No 6 GROUND FLOOR ... CHAKALA
OPP. CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)
BOMBAY - 400099
PHONE { OFFICE — 634-8179
RESI — 629359

اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
THE JANTA PHONE - 279203
CARDBOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET CALCUTTA - 700072.

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائیٹر: سید شوکت علی اینڈ سنز
خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری نارتھ ناظم آباد - کراچی
فون نمبر :- ۶۲۹۴۳۳

ارشاد باری تعالیٰ
رنگیں تو چھا ہو
ہر قوم کے لئے ہادی بھیجا گیا ہے۔
AUTOWINGS,
15, SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS - 600004
PHONE { 76 ...
... 350
آٹو ونگس

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَآءِ { تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکردہ:- کرشن احمد، عمرتم احمد اینڈ برادرس۔ سٹاکسٹ جیون ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک۔ ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر:- شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر:- 294

بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

SK. GHULAM NADI & BROTHERS, READYMADE GARMENTS DEALERS,
CHANDAN BAZAR BHADRAK DISTT BALASORE (ORISSA)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

امپیریا ریڈیو۔ ٹی وی آدشا پنکھے اور واشنگ مشین کی سیل اور مرمت

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے"

پیشکش:- (کشتی نوح)

ROYAL AGENCY
PRINTERS BOOKSELLERS & EDUCATIONAL - SUPPLIERS.
CANNANORE 670001 PHONE No - 4498
(KERALA)

"پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش:-

SAIRA Traders,
WHOLE SALE & DEALER IN HAWAI & P.V.C. CHAPPALS
SHOE MARKET
NAYAPUL, HYDERABAD - 500002
PHONE NO - 522860

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات)

الائیڈ گلو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے

پتہ:-

مکان نمبر ۲۲/۳/۳ ... کاچی گوڑہ ... حیدرآباد ... آندھرا پردیش۔ فون نمبر ۴۲۹۱۷

"وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو!"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۴۸)

AMIR ®

CALCUTTA-15

پیشکش:- آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل، نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!